

ملے ہو تم ہمکو بڑے نصیبوں سے ♥ □

از قلم۔ خدیجہ شہباز

بیٹا اب تمہارا ایڈمیشن ہو گیا ہے تم نے وہاں جا کر ہمارے خاندان کی عزت کا خیال رکھنا ہے۔ کوئی ضرورت نہیں ادھر کسی سے فری ہونے کی۔ جی ماں مجھے پتہ ہے میں آپ کی بیٹی ہوں آپ کی ہر بات کو مانتی آئی ہوں پھر آج آپ کو اس بات کا خیال کیوں آ گیا؟ بیٹے عنایا میری جان آپ کی ماما کو آپ پر پورا بھروسہ ہے۔ مجھے میری تربیت پر پورا بھروسہ ہے۔ مگر بیٹا جانی! آج کل دنیا جس ڈگر پر چل رہی ہے وہ ڈگر اچھے اچھوں کو بہکا دیتی ہے پر میری چند اتم معصوم سی ہو۔ تم نا سمجھ سی ہو۔ بس حالات سے ڈرتی ہوں۔ اوہو میری پیاری ماں جی! آپ بھی نا۔ آپ کی بیٹی اتنی بھی معصوم نہیں ہے۔ آپ کی بیٹی جانتی ہے کہ صحیح اور غلط کیا ہے؟ آپ کا سر کبھی نہیں جھکنے دے گی۔ شاباش میری جان! اوہو ماں جی دیکھ لیں باتوں میں لگا کر مجھے یونیورسٹی سے لیٹ کر وادیا۔ پہلے دن ہی لیٹ کر وادیا۔ میں جاتی ہوں اب۔

Classic Urdu Material

ارے رکو عنایا! ناشتہ کر کے پھر جانا۔ ایسے نہیں جانا۔ ماں جی میں یونی جا کر کچھ کھالوں گی
او کے اللہ حافظ۔۔

.....
سلمان بچے اٹھ جائیں بچے ٹاءم دیکھو آج جانا نہیں یونیورسٹی۔ دیکھو ٹاءم کیا ہو گیا ہے۔ 9
نچ گئے ہیں افام اتنا ٹاءم ہو گیا آپ نے مجھے اٹھایا نہیں شاباش میرے بچے تب سے
میں کسی اور کو اٹھا رہی ہوں۔ او کے مام میں فریش ہو جاؤں اب پھر۔ او کے بیٹا پھر ڈاننگ
ٹیبیل پہ آ جانا۔

آپ کو پتہ ہے سلمان نے کیا حالت بنا کے رکھی ہے کمرے کی۔ لگتا ہی نہیں میرا بیٹا
ہے۔۔ آپ سن رہے ہیں سکندر صاحب۔ جی جی بیگم صاحبہ۔ ایسا ہو سکتا ہے ہم آپ کو نہ
سنیں۔ ارے ہمیں اسی گھر میں ہی رہنا ہے آپ کو ناراض نہیں کر سکتے ہم۔ جی پاپا بلکل
ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ۔ ارے آگیا پاپا کاشیر۔ باتیں کروالے بس باپ بیٹے سے۔ پھر
سمجھائیں آپ سلمان کو کم از کم کمرہ کو کمرہ رہنے دیا جائے۔ ورنہ آلے اسکی بیوی۔ وہی
ٹھیک کرے گی آ کے اسے۔۔ او مام ویسے ایسی کوئی آفت آئی نہیں جو مجھے سدھار سکے۔

Classic Urdu Material

ہاہا ہا ہا رے بیٹا جی ایسا نہ کہو آپ کے پاپا بھی یہی کہا کرتے تھے وقت آ لینے دو پھر دیکھنا حالت
کریں میں چلتا romance اپنی۔ اف مام آپ بھی نہ۔ او کے مام ڈیڈ آپ لوگ
ہوں۔۔ ہاہا بیٹا دل خوش کر دیا۔ توبہ ہے آپ بھی اس کے ساتھ شروع ہو جایا کریں بس
آپ کو تو بہانا چاہیے ہوتا بس۔ ہاہا ہا او کے خدا حافظ سلمان گاڑی لیکر یونیورسٹی کے لیئے نکلتا
ہے

www.classicurdumaterial.com

سلمان اچھے گھرانے سے تعلق رکھتا ہے۔ اسکے پاپا کا شمار اچھے بزنس مین میں ہوتا ہے۔ ہم
کہہ سکتے ہیں کہ سلمان سونے کا چمچہ لیکر پیدا ہوا ہے۔ آج میں زندگی بسر کرنے والا۔ کل
جو ہو گا دیکھا جائے گا کل کی فکر سے آزاد۔ مگر اسکی تربیت اس انداز سے ہوئی ہے کہ وہ
اچھے برے میں میں با آسانی فرق کو جانتا ہے۔ اسکی عادت ہنسی مذاق کی ہوتی ہے۔ مگر

Classic Urdu Material

اسکے مذاق سے کسی کی دل آزاری نہیں ہوتی بلکہ اسکے چھوٹے چھوٹے سے مذاق سب کو ہنساتے رہتے ہیں۔ اس لیئے اس کی مذاق کی عادت کو سب انجوائے کرتے ہیں۔

اسکے برعکس عنایا کی فیملی ہمارے نارمل گھروں کی عکاسی کرتی ہے۔ جس طرح کی روایات ہمارے معاشرے میں دی جاتی ہے عنایا بھی ایسی روایات میں بڑھی ہے۔ ڈری سہمی، ہر بات کو گہرائی سے محسوس کرنے والی، سوچ کر بولنے والی، کل کی فکر کرنے والی، سیدھی سی، اپنے حال میں رہنے والی۔ والدین کی اطاعت و فرمانبردار۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

http://www.facebook.com/classicurdumaterial/

عنایا رکشے میں بیٹھی ماں جی کو سوچ رہی ہے کہ کتنا جانتی ہیں وہ مجھے۔ وہ جانتی ہیں کہ مجھے یونیورسٹی جانے سے ڈر لگ رہا ہے۔ مجھے ہی شوق تھا آگے پڑھنے کا۔

سچ کہتے ہیں مائیں دل کے سب حالات سے واقف ہوتی ہیں۔ ان سے کیسے کچھ چپچھایا جاسکتا ہے؟ ویسے میرا بھی ماننا ہے کہ مائیں اگر ایسی ہو جائیں کہ بیٹیوں کے مسئلے بن کہے جان

Classic Urdu Material

جائیں تو دنیا میں ہر برائی ختم ہو جائیں۔ ایسے میں ہر بیٹی اپنی ماں سے اپنے مسئلے شیئر کرے گی اور ماں سے بڑھ کر آپ کا ہمدرد اور غمگین کوئی نہیں ہوتا ہے۔

عنایا کا رکشہ جیسے ہی یونیورسٹی کے آگے رکاوہ ابھی بھی سوچ ہی رہی ہوتی ہے۔ رکشہ والے نے آواز دی باجی جی! جج جی کیا ہوا؟ باجی جی آپ کی یونیورسٹی آگئی ہے۔ اوہ وہ ہوش حواس سے واپس آئی اور کرایہ دے کر اتری۔ رنگ اڑا ہوا تھا۔ اس نے خود کو سمجھایا کہ عنایا تم کر سکتی ہو۔ جلدی سے سانس درست کیا اور چادر ٹھیک کی۔ دیکھنے والے آرام سے جان سکتے تھے کہ اسکا یونیورسٹی پہلا دن ہے۔ خیر چھوٹے چھوٹے قدم بہت سوچ کر اٹھا رہی تھی۔ سامنے یونیورسٹی پر جیسے ہی نظر پڑی اسکا سانس خشک ہونا شروع ہو گیا۔ یہ دنیا اس کے لیے ایک مختلف سی تھی۔ ڈری سہمی سی وہ آگے بڑھی۔ عنایا کچھ نہیں ہوتا تم ہی وہ خود کو سمجھاتے۔ you can do it نے پڑھنا ہے یہاں۔ اب تو کچھ نہیں ہو سکتا۔ ہوئے اپنے ہی دھیان میں آگے بڑھ رہی ہوتی ہے کہ اچانک اسکی ٹکر کسی سے ہوتی ہے۔ وہ ڈرتے ڈرتے آنکھیں اوپر کرتی ہے اسکی نظر سامنے پڑتے ہی اسکی چیخ نکل جاتی ہے ایک عجیب غریب چیز زبان نکالے اسکو پکڑنے کی کوشش کر رہی ہوتی ہے۔ اسکی لمبی سی

Classic Urdu Material

خوفناک ناک، عجیب خوفناک ساحلیہ لال سی آنکھیں عنایا کو بھاگنے پر مجبور کرتی ہے۔
ہائے ماں جی بب بچھاؤ ہائے اللہ جی نہیں۔ اسکی کپکپاتی آواز سب کو وہاں ہنسنے پر مجبور کر رہی
ہوتی ہے۔ جن اسکے پیچھے پیچھے اور عنایا چیختی ہوئی آگے آگے۔ نن نہیں پپ پلیز مجھے جانے
دیں۔ ہائے ام امی جی۔ سارے اسکی حالت دیکھ کر زمین پر لیٹ کر ہنس رہے ہوتے ہیں۔
سب کے پیٹ میں ہنس ہنس کر بل پڑ جاتے ہیں۔ مگر اس کے حواس اس وقت اسکے ساتھ
نہیں ہوتے کہ وہ کچھ سمجھ سکتی۔ اس کے حواس آہستہ آہستہ اسکا ساتھ چھوڑ رہے ہوتے
ہیں پر وہ پھر بھی خود کو بچانے کے لیئے بھاگ رہی ہوتی ہے ایک دم سے اسکا پاؤں لڑ
کھڑاتا ہے اور وہ چکرا کر گر جاتی ہے اور بے ہوش ہو جاتی ہے۔ سب بھاگ کر اسکے پاس
آتے ہیں۔ اوہ یہ کیا ہو گیا سب کے رنگ اڑ جاتے ہیں۔ اب کیا ہوگا سلمان؟ اوہ کچھ نہیں
ہوتا سلمان ماسک اتارتے ہوئے کہتا ہے۔ کوئی جا کر پانی لیکر آؤ۔ ابھی ہوش میں آ جائے گی
مہارانی۔ اتنے سے مذاق سے کوئی بے ہوش ہوتا ہے کیا؟ تم تو چپ کر و سلمان۔ ماہین اس
کو چپ کرواتی ہے کہ ایک تو اسکی یہ حالت کر دی ہے اب چپ کر کے بیٹھو۔ ہاں ہاں سارا
ڈرامہ تو میں ہی کیا ہے نا۔ تم سب تو جیسے بہت معصوم ہو۔ اف کوئی اسے لے جاؤ یہاں
سے اتنے میں انکے گروپ کی لڑکی تب تک پانی لاتی ہے۔ ماہین جلدی سے اسکے منہ پر پانی

Classic Urdu Material

کے چھینٹے مارتی ہے مگر عنایاٹس سے مس نہیں ہوتی۔ اب صحیح معنوں میں سب کا رنگ اڑتا ہے۔ انکے گروپ میں علی جلدی سے کہتا ہے اسکو جلدی سے ہسپتال لیکر چلتے ہیں ایں.. what کوئی اور مسہلہ نہ بن جائے۔ سب اس سلمان کی طرف دیکھتے ہیں۔ ?? ایسے کیوں دیکھ رہے ہو سب۔ اٹھاؤ اسے۔ تم سب کا دماغ خراب ہو گیا کیا؟ بحث نہیں کرو سلمان پہلے ہی حالت بہت خراب ہے اسکی۔ تم لوگوں کو میں بعد میں دیکھوں گا دھوکے بازو۔ سلمان عنایا کو اٹھا کر جلدی سے گاڑی کی طرف بڑھتا ہے۔

.....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/classicurdumaterial/

سلمان اور علی عنایا کو ڈاکٹر کے کلینک لے کر جاتے ہیں۔ کلینک سلمان کے پاپا کے دوست کا ہوتا ہے۔ انکل کدھر ہیں؟ وہ اپنے کیمین نے۔ اوکے علی اسے ادھر ہی لیکر چلتے ہیں۔ وہ دونوں ادھر جاتے ہیں۔ ارے سلمان آیا؟ ان کی اگلی بات منہ میں ہی تھی انکی نظر اسکے ہاتھوں پر پڑی ارے سلمان یہ کون؟ انکل تفشیش بعد میں کر لیجی گے گا ابھی اسے دیکھیں آپ۔ اوکے بیٹا۔ بیٹا اس بچی کے ساتھ کیا ہوا ایسا یہ تو بہت سٹریس میں لگ رہی

Classic Urdu Material

ہے اس کو ڈرپ لگانی پڑے گی۔ جی انکل۔ وہ عنایا کو ڈرپ لگاتے ہیں اور سلمان اور علی کو انکے ساتھ باہر چلنے کو کہتے ہیں۔ وہ سب باہر آ جاتے ہیں۔ ہاں جی اب بتائیں کیا مسئلہ ہے۔ کون ہے یہ؟ انکل پہلے یہ بتائیں یہ ٹھیک تو ہو جائے گی نا؟؟ جی بیٹا وہ ٹھیک ہیں بس ذرا ساشاک میں ہیں۔ اب مجھے بتائیں گے مسئلہ اپنا۔ جی انکل۔ علی نے ساری اسٹوری انہیں بتائی وہ ہنس پڑے سلمان۔ بچے سامنے انسان کا اسٹیمینا بھی دیکھ لیتے ہیں۔ انکل اب مجھے کیا پتہ تھا کہ ذرا سا ڈر کر بے ہوش ہو جائیگی؟ ویسے انسان کو بہادر ہونا چاہیئے بیٹا بچیاں ایسی ہی نازک ہوتی ہیں۔ انکل اسے ہوش کب آئے گا؟ بیٹا ڈرپ کے ختم ہی ہوش آ جائے گا۔ اف آج کا دن تو پھر ادھر ہی جائے گا۔ چل علی یونیورسٹی تمہیں تو نہ پڑھنے کے بہانے چاہیئے چلو بیٹا یونیورسٹی اور لیکچر لو مجھے آج کے سارے نوٹس چاہیئے۔ خبردار کلاس چھوڑنے کا سوچا۔ یار کیا ہے تم اکیلے کیسے رہو گے؟ میرا ہونا یہاں ضروری ہے۔ نہ نہ بہانے نہیں بناؤ۔ نکلو یہاں سے۔ اف ظالم انسان کیا ہے اگر آج نہیں جاؤں گا تو کچھ نہیں ہوگا۔ سلمان علی کو بازوؤں میں دبوچ کر باہر نکال دیتا ہے۔

Classic Urdu Material

اب وہ عنایا کے روم میں بیٹھا ہوتا ہے اور موبائل استعمال کر رہا ہوتا ہے۔ عنایا کی آنکھ کھولتی ہے اسکا دھیان چھت پر جاتا ہے۔ ہائے اللہ میں کہاں ہوں؟ عنایا اٹھ کے بیٹھ جاتی ہے۔ اسکی نظر سامنے کسی اجنبی پہ پڑتی ہے تو اسکی چیخ نکل جاتی ہے۔ سلمان فوراً اسکو دیکھتا ہے۔ اوہ شکر ہے آپکو ہوش آگئی وہ اٹھ کے اسکے پاس آتا ہے پپ پلیر میرے پاس نہیں آؤ آپ۔ مم مجھے ماں جی پاس جانا ہے وہ ڈرپ اتارنے لگتی ہے۔ ارے لیٹی رہو آپ ٹھیک نہیں ہوا بھی۔ مم مجھے جانیں دیں۔ مجھے کھا کر آپکو کچھ نہیں ملے گا میں نا آپکو بہت سارا گوشت دوں گی آپ وہ کھا لیجیئے گا پپ پلیر مجھے مت کھانا آپ۔۔ سلمان حیرانی سے پہلے اسے دیکھتا ہے۔ پہلے تو اسے سمجھ نہیں آتی کہ یہ کہہ کیا رہی ہے؟ جیسے ہی اسے سمجھ آتی ہے اسکی ہنسی نہیں رکتی وہ ادھر صوفے پر لیٹ کر ہنسی جاتا ہے۔ عنایا خود فرزدہ نظروں سے اسے دیکھتی ہے۔ اسے سمجھ نہیں آتی کہ یہ کیوں ہنس رہا ہے۔۔ وہ پھر سے اسے کہتی ہے پپ پلیر مجھے جانے دیں میں آپکے بارے میں کسی کو نہیں بتاؤں گی۔ آپ جسے مرضی کھانا پر مجھے چھوڑ دو آپ۔ سلمان ہنسی ضبط کر کے بیٹھا ہی ہوتا ہے اسکی پھر ہنسی نکل آتی ہیں۔ عنایا غصے سے اسکو دیکھتی ہے کہ میں آپکو کونسے لطیفے سنا دیئے آپکی ہنسی نہیں رک

Classic Urdu Material

رہی۔ پلیر کچھ پل چپ ہو جائیں آپ۔۔ اوہ کوئی اتنا بوقوف بھی ہو سکتا ہے کیا؟ دیکھیں
آپ مجھے جانیں دیں۔۔ اب سلمان اپنے شرارتی کریکٹر میں آچکا ہوتا ہے۔ اسے اسکو تنگ
کرنے میں مزا آ رہا ہوتا ہے۔ وہ اسے دیکھ کر سوچنے کی ایکٹنگ کرتا ہے۔ ہم تو تمہارا خیال
ہے تمہیں چھوڑ دیا جائے۔ مگر میری بھوک کا کیا ہوگا؟ جو تمہیں دیکھ کر جاگ گئی ہے اب
تو میں تمہیں کھاؤں گا۔۔ ہا ہا ہا ہا ہائے نہیں نا۔ دیکھیں میں معصوم سی ہوں مجھے مت
کھائیں ہائے میری امی جی کیا ہوگا انکا۔۔ ہائے امی۔۔ سلمان اسے ڈانٹتا ہے چپ کرو لڑکی۔
اب تو میں تمہیں کھانے کا سوچ لیا ہے۔۔ مگر تمہیں اک شرط پر چھوڑنے کا سوچھا جاسکتا
ہے۔ وہ جلدی سے پوچھتی ہے وہ کیا؟ مجھے سب منظور ہے مجھے بس امی پاس جانا ہے۔ اوہ
مما ڈول۔۔ ایسا کرو پھر تم مجھے نا۔۔ وہ سوچنے کی ایکٹنگ کرتا ہے۔ کیا؟ دیکھیں جلدی سے
بتائیں کیا ڈیمانڈ ہے آپکی؟ دیکھو لڑکی تم نہ مجھے 2 زنگر برگر، ڈھیر ساری فرائز اور کوک پلاؤ
گی۔۔ ابھی سوچ کہ منہ میں پانی آ گیا ہے وہ جلدی سے کہتی ہے اوکے کب کھانی ہے
آپکو وہ فوراً کہتا ہے ابھی ورنہ تمہارا کیا پتہ تم مکر جاؤ پھر۔ جی میں آپکو نہ نہیں کر سکتی کیونکہ
آپ تو جن ہو مجھے پکڑ کر کھا بھی سکتے ہو۔۔ ہا ہا ہا اک بات بتاؤ آج سے پہلے کبھی اتنا ڈیشنگ

Classic Urdu Material

جن کے بارے میں سنا ہے۔۔۔ نن نہیں مگر میری ماں جی بتاتی ہے کہ جن شکل بدل کر بھی سامنے آتے ہیں اس بات پہ پھر سلمان کی ہنسی نکل جاتی ہے۔ چلیں اب۔ جا کر آپکو آزاد کرنے کی ٹریٹ کھاتے ہیں ہاہاہا۔ وہ دونوں انکل سے دوائی لے کے نکلتے ہیں۔ سلمان کسی اچھے سے ریسٹورنٹ گاڑی روکتا ہے اس کی سائیڈ کادر وازہ کھولتا ہے اتنی جی۔ دیکھیں آپ مجھ سے پیسے لے لیں آپ جا کر کھالیں مجھے جانے دیں ارے ایسے کیسے آپکو ویرے ساتھ کھانا ہو گا ورنہ میں اپنا موڈ بدل سکتا ہوں۔ نن نہیں میں چلتی ہوں آپکے ساتھ۔ اوکے وہ گاڑی کو لاک لگا کر ریسٹورنٹ کے اندر چلے جاتے ہیں۔ آپ پلیز جلدی سے آڈر دیں مجھے گھر بھی جانا ہے۔ مس آرام سے بیٹھ جائیں میں تو اپنی مرضی سے جاؤں گا۔ وہ ہاتھ مسلتی ہوئی ادھر ادھر دیکھ رہی ہوتی ہے۔ سلمان آڈر کرتا ہے تب تک اسے پوچھتا ہے مس آپ نے اپنا نام تو بتایا نہیں دیکھیں آپ کو صرف کھانا کھلانے کی بات ہوئی تھی اب آپ مجھ سے نام نہیں پوچھو سلمان غصے سے اسے دیکھتا ہے کہ دیکھو لڑکی میرا موڈ نہیں بدلو آپ۔ سس سوری دیکھیں آپ غصہ نہیں کریں مم میرا نام عنایا ہے۔ اوکے عنایا یونیورسٹی آج آپکا پہلا دن تھا جج جی۔ چلیں جی اب تو ملاقات ہوتی رہے گی۔ بب بھلا

Classic Urdu Material

وہ کیوں؟ اب یہ شرط تو نہیں تھی۔ سلمان کچھ کہنے لگتا ہے تب تک برگر آتے ہیں چلیں
جی سٹارٹ کریں باتیں تو ہوتی ہی رہیں گی۔ وہ کھانا سٹارٹ کرتا ہے ارے آپ کیوں نہیں
کھا رہی پپ پلینز مجھے گھر جانا ہے۔۔ اف لڑکی مجھے تو آرام سے کھانے دو۔ وہ آرام سے
کھانے کو مکمل کرتا ہے۔ چلیں اب۔ آپ جائیں میں چلی جاؤں گی۔ پکا چلی جائیں گی نا؟ جی
جی۔۔ اوکے چلیں ٹھیک ہے خدا حافظ۔۔ وہ اجنبی بن کر نکل جاتے ہیں۔

عنایا غصے میں گھر آتی ہے اسے سمجھ نہیں آتی کہ وہ اتنی جلدی بیوقوف کیسے بن گئی؟ وہ کسی
کو سلام کی نئے بغیر کمرے میں چلی جاتی ہے اسکی ماما سے آواز دیتی اسکے پیچھے آتی ہیں عنایا
بچے کیا ہوا ہے؟ آج تو میری چندا نے ٹھیک سے سلام بھی نہیں کیا؟ خیر ہے نا؟ ماں جی پلینز
سوری بس وہ طبیعت نہیں ٹھیک مجھے بس کمرے میں جا کر لیٹنا تھا۔ اوہ کیا ہوا ہے؟ صبح
ناشتہ بھی نہیں کیا اس لیئے طبیعت خراب ہو گئی ہو گی نہیں ماں جی دراصل میں بے ہوش
ہو گئی تھی تو بہ ہے عنایا بچے اتنی دفعہ سمجھایا ہے کہ کچھ کھا کہ جایا کرو۔ رزلٹ دیکھ لیا نا۔
ماں جی پلینز کچھ کھانے کو دیں دے بہت ویکنس محسوس ہو رہی ہے۔ میرا بچہ بس دو وونٹ

Classic Urdu Material

میں ابھی لے کر آئی۔ جی ماں جی۔ وہ جا کر لیٹتی ہے اور اسے لیٹتے ہی نیند آ جاتی ہے۔ جب تک اسکی ماما آتی ہیں تب تک وہ سوچکی ہوتی ہے۔ اسکی ماما سے اٹاتی بھی ہیں مگر وہ بہت گہری نیند سوئی ہوتی ہے۔ اسکی ماما اسکے ماتھے پہ پیار کرتی ہے کہ پگلی کچھ کھائے بغیر ہی سو گئی۔ وہ دروازہ بند کر کے چلی جاتی ہیں۔

.....

سلمان گھر ہنستے ہوئے آتا ہے۔ اسکی ماما سے دیکھتی ہیں اور کہتی ہیں آگیا میرا شیطانی بچہ؟ کیا کیا آج ایسا کہ میرے بچے کہ دانت ہی اندر نہیں جا رہے۔ ماما آپ سنے گی آپ بھی بہت ہنسے گی۔ اچھا ایسا کیا کر آئے ہو آج؟ وہ انہیں سارا ڈرامہ سناتا ہے وہ ہنستی ہیں اف سلمان اس بیچاری کا کیا حال کر دیا تم نے۔ ماما مت پوچھیں جب وہ ہوش میں آئی اسکی چیخیں اتنی نکلی اسے لگا میں جن اسے خوبصورت لڑکی سمجھ کے اٹھالایا ہوں۔ اف ماما مجھے ابھی بھی وہ سب سوچ کر ہنسی آرہی ہے۔ بیٹا مذاق اپنی جگہ مگر بیٹا کبھی ایسا مذاق نہیں کرنا جس سے ہماری تربیت پہ حرف آئے۔ میں جانتا ہوں میری ماما کہ کیا ٹھیک ہے کیا نہیں؟ میری تربیت آپ نے کی ہے تو اس پر یقین بھی رکھیں۔ آپ کا بیٹا کبھی کچھ برا نہیں کرے گا۔

Classic Urdu Material

بے فکر رہے آپ۔ جیتے رہو میرے چاند۔ چلو سو جاؤ اب جا کر۔ کھانا تو آپ اس لڑکی سے کھا چکے۔ ہا ہا ماما کیا یاد کروادیا۔۔ شب بخیر ماما۔ شب بخیر بیٹا۔

ایسے ہی دن گزرتے جاتے ہیں۔ ان دونوں کا پھر سامنا نہیں ہوتا۔ ایک دن پروفیسر صاحب سب کو پریزینٹیشن کے لیئے ٹاپک دیتے ہیں اور انہیں بتاتے بھی کہ یہی ٹاپک انکے سینئرز کو بھی دیئے گئے ہیں آپ دونوں کا سامنا کروایا جائے گا۔ اور اس پریزینٹیشن کو اچھے سے کر کے آئیئے گا اس کے مارکس فائنل میں بھی لگائے جائیں گے۔

ازاٹ کلیئر؟ سب ایک آواز میں کہتے ہیں جی سر۔ عنایا خیر ہے تمہیں کیا ہوا؟ اسکی دوست اس سے پوچھتی ہے۔ یار تمہیں پتہ ہی ہے کہ میں سب کے سامنے پر فارم نہیں کر سکتی۔ او کم آن عنایا۔ بی بریو۔ تم کر سکتی ہو۔ اور تمہیں یہ کرنا ہی ہوگا۔ ہممم۔ مت سوچو کچھ نہیں ہوگا۔ تم اچھے سے کر لو گی۔ تمہیں پتہ ہے ناسر نے کلیئر کیا ہے کہ وہ مارکس کو ہمارے ٹرم میں لگانے والے ہیں اس لیئے اب تو نوچانس۔ کرنا ہی ہوگا ہر حال میں۔ ہممم۔۔ چلو گھر کے لئے نکلتی ہوں میں۔ خدا حافظ۔ او کے خدا حافظ۔

.....

عنایا بیٹا خیر ہے نا۔ آپ کافی پریشان لگ رہی ہو۔ جی ماں جی۔ نہیں بیٹا کچھ تو بات اے آپ کافی پریشان لگ رہی ہو۔ اب جلدی سے اپنا مسئلہ بتائیں آپ؟ ماں جی۔ دراصل یونیورسٹی میں کل پریزینٹیشن ہے میری۔ ہاں جی تو بیٹا کیا ہوا؟ دراصل ماں جی آپ کو پتہ ہی ہے کہ میری کمزوری کیا ہیں؟ اف میری نازک بیٹی۔ میری جان یہ تو تمہارا چھوٹا سا امتحان ہے اسے تو آپ کچھ نہیں سمجھو۔ جو زندگی ہے اس سے بھی زیادہ امتحان لیتی ہے۔ تب پتہ نہیں میں آپ کے ساتھ ہونا بھی ہے یا نہیں۔ میری پری پلیر میرے ہوتے ہی آپ بریو ہو جاؤ۔ پتہ نہیں آگے زندگی کیسی ہوگی آپ کی؟ اوہ ماں جی۔ آپ ایسی باتیں نہیں کرو۔ میں پہلے ہی پریشان ہوں بہت اور آپ کی یہ باتیں۔۔۔ رحم کی اپیل ہے عالیجاہ۔ شاباش میرا ایسے ہی رہا کرو۔ میری جان آپ کو نہیں پتہ کب کیا ہو جائے؟ تمہیں اب خود کو بدلنا ہوگا۔ جی ماں جی۔ جب تک آپ ہو مجھے فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اچھا چلیں آپ سو جائیں جا کر۔ مجھے تیاری کرنی ہے۔ اوکے بیٹا۔ آپ بھی سو جانا جلدی صبح آپکا فریش ہونا بھی ضروری ہے۔ جی ماں۔ شب بخیر۔ شب بخیر بیٹا۔

اگلے دن عنایا بہت اچھی تیاری کے ساتھ یونیورسٹی آتی ہے۔ اسے لگتا ہے کہ وہ اپنا بیسٹ
پرفارم کرے گی۔ کلاس کی طرف جاتی ہے تو جیسے ہی کلاس میں اسکی نظر پڑتی ہے سامنے
ہی سلمان بیٹھا نظر آتا ہے اسے۔ وہ شاک میں آ جاتی ہے کہ یہ کہاں؟ اسے سمجھ نہیں آتا
کہ وہ اب کیسے کرے گی؟ اسے ساری تیاری ضائع ہوتی نظر آتی ہے۔ سلمان کی نظر عنایا پر
پڑتی ہے وہ اسے دیکھ کر سائل پاس کرتا ہے۔ مگر عنایا کوئی ریسپونس نہیں کرتی۔ پہلے تو
حیران ہو کر اسے دیکھتا ہے پھر وہ اسکی حالت سمجھ کر مسکرا دیتا ہے اور سوچتا ہے کہ یہ اب
بھی مجھ سے ڈرتی ہے کیا؟ اسے سوچ کر پیٹ کر گدگدی ہوتی ہے۔ اسکی شرارتی حس پھر
جاگ جاتی ہے۔ عنایا در و کزے میں ہی کھڑی ہوتی ہے اتنے ہیں اسکی دوست آتی ہے۔
عنایا کیا ہوا یہاں کیوں کھڑی ہو؟ وہ ہوش میں واپس آتی ہے کک کچھ نہیں۔ تو پھر چلو
اندر۔ وہ چپکے سے وہاں سے گذر کر پیچھے جا کر بیٹھ جاتی ہے علی اسکے ساتھ بیٹھا ہوتا ہے اسکی
نظر سلمان کے چہرے کی طرف جاتی ہے اسے پل میں سمجھ آ جاتی ہیں اور وہ اس سے
پوچھتا ہے شہزادے کیا ارادے ہیں تمہارے؟ مجھے 100% پر سنٹ یقین ہے کہ کوئی

Classic Urdu Material

کچھڑی پک رہی ہے تمہارے ذہن میں؟ ہا ہا نہیں یا تمہیں میں ایسا لگتا ہوں؟ میں تو معصوم سا ہوں۔۔۔ ارے یہ میرے گناہگار کان کیسا سن رہے ہیں؟ آپ اور معصوم۔۔۔ ارے جاؤ جاؤ۔ 100 شیطان مرے ہونگے تب تم پیدا ہوئے ہو گے۔ ارے میری جان اپنے بارے میں کیا خیال ہے؟ ابھی علی اسکو کچھ کہنے ہی لگتا ہے کہ پروفیسر صاحب کمرے میں داخل ہو جاتے ہیں۔ سب ٹھیک ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ پروفیسر صاحب سب کو اسلام علیکم کہتے ہیں۔ سب ایک ساتھ جواب میں وعلیکم سلام کہتے ہیں۔ توجی بچو۔ تیاری بیسی ہے آپ سب کی؟ سب جواب دیتے ہیں بہت اچھی۔ گڈ۔ چلیں میں آپ سب کے نام کو اناؤس کرتا ہوں کیوں کہ یہ ٹاپک دولوگوں کے درمیان میں ہو گا۔ سب ٹاپک وائر بیٹھ جائیں۔ سب کے نام اور ٹاپک سر اناؤس کرتے ہیں۔ سب ویسے ہی آکر بیٹھتے جاتے ہیں۔ سر عنایا کا نام اناؤس کرتے ہیں۔ وہ سانس روکے سن رہی ہوتی ہے۔ جیسے ہی سر اسکے نام کے ساتھ سلمان کا نام اناؤس کرتے ہیں عنایا کا سانس اوپر کا اوپر ہی ٹھہر جاتا ہے۔ اسکے منہ سے فوراً نکلتا ہے ہائے امی جی جن!!

ہیں کیا؟ عنایا کی دوست اسے دیکھتی ہے عنایا کہاں ہے جن؟ تم ٹھیک تو ہونا؟ ہاں کک کیا کہا؟ ارے جاؤ سر تمہیں بلارہے ہیں۔ مم مجھے؟ ہاں جی تمہیں۔ جاؤ بھی۔ سر کو غصہ نہ آجائے۔ یہ مار کس تو اینول کے لیئے ضروری بھی ہے۔ عنایا شا کڈ سی ہوتی ہے اسے سمجھ نہیں آتی کہ اب کیا کرے گی وہ؟ مم۔۔ سر پھر اسے بلاتے ہیں عنایا بچے ادھر آ کر بیٹھ جاؤ۔ حج جی سر۔ وہ ہاتھ مسلتی ہوئی اٹھ جاتی ہے۔ سلمان سر جھکائے ہنسی روک کر بیٹھا ہوتا ہے ہنسی ضبط کرنے کی کوشش میں اسکے گال لال ہو چکے ہوتے ہیں۔ وہ چپکے سے عنایا کی سیٹ پر چپکلی رکھ دیتا ہے۔ عنایا سر جھکائے اسکی طرف آ کے بیٹھنے لگتی ہے جیسے ہی وہ بیٹھنے لگتی ہے اسکی نظر چپکلی پر پڑتی ہے اسکی چیخ نکلتی ہے ہائے امی چپکلی۔ وہ فوراً اسے اٹھ کر کھڑی ہو جاتی ہے۔ سب کی ہنسی نکل جاتی ہے۔ خاص طور پر سلمان کی۔ وہ کھلکھلا کر ہنستا ہے۔ وہ مڑ کر عنایا کو دیکھتا ہے۔ عنایا سر جھکائے کانپ رہی ہوتی ہے۔ اسکی آنکھ سے مسلسل آنسو بہہ رہے ہوتے ہیں۔ اسے اپنی غلطی کا احساس اسی وقت ہو جاتا ہے۔ اسکی ہنسی کو سٹاپ لگتا ہے۔ سب کو ہاتھ کے اشارے سے چپ کرنے کا کہتا ہے۔ سر اسکی

Classic Urdu Material

طرف آتے ہیں۔ عنایا بچے کیا ہوا؟ سس سروہاں چپکلی۔ بیٹا کچھ بھی نہیں ہے وہاں۔ بس آپ کا وہم ہے۔ جج جی سر۔ چلیں بیٹھیں اپنی جگہ پر۔ جی سر۔ شاباش بی بریو۔ عنایا اپنا آنسو کو صاف کر کے وہاں بیٹھ جاتی ہے مگر اسکی سسکیاں سلمان کو ڈسٹرب کر رہی ہوتی ہیں۔ اسے خود پر غصہ بھی آتا ہے کہ کیوں ڈر دیا اسے میں۔ پتہ نہیں اسے دیکھ کر کیوں مجھے شرارت یاد آ جاتی ہے۔ سب ایک ایک کر کے پریزینٹیشن دے رہے ہوتے ہیں۔ عنایا غائب دماغی سے انکوسن رہی ہوتی ہے۔ سلمان اسے دیکھتا ہے وہ اسے بہت پریشان لگتی ہے۔ اسے نہیں لگتا کہ وہ کرپائے گی۔ وہ خود کو سرزنش بھی ہے کہ مت سوچو اسکے بارے میں۔ مگر وہ پھر بھی اسکی فکر کر رہا ہوتا ہے کہ کیسے کرپائے گی وہ؟ سر آخر کار انکا ٹاپک انوائس کرتے ہیں۔ سلمان نام سن کر کھڑا ہوتا ہے مگر عنایا بیٹھی ہوتی ہے۔ اسے لگتا ہے عنایا نے سنا نہیں وہ اسے بلاتا ہے مس عنایا چلیں؟ وہ پھر بھی جواج نہیں دیتی وہ اسکے جھکے سر پر ہاتھ رکھتا ہے مس عنایا۔ چلیں؟ وہ چہرہ اوپر اٹھاتی ہے۔ اسکی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوتی ہیں۔ سلمان جیسے ہی اسکی آنکھیں دیکھتا ہے ان آنکھوں میں بہت اداسی ہوتی ہے۔ اسے اسکی آنکھوں سے دھیان ہٹانے میں بہت مشکل ہوتی ہے۔ اسے لگتا ہے ان آنکھوں سے نظر ہٹی تو وہ جامد ہو جائے گا۔ اسکے دل سے آواز آتی ہے سلمان ان آنکھوں

Classic Urdu Material

میں آنسو لانے کی وجہ تم ہو اب تم ہی ان آنکھوں میں ہنسی لاؤ گے۔ سر سلمان کو بلاتے ہیں بیٹا سلمان آج آپ لوگ پر ریز؛ نٹیشن دے دو گے نا؟ سب ہنس پڑتے ہیں۔ وہ واپس ہوش کی دنیا میں واپس آتا ہے۔ سر کی طرف دیکھ کر سائل پاس کرتا ہے جی سر اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ میں بیسٹ ہوں۔ اور یہ آپ سب جانتے ہیں۔ چلیں مس عنایا۔ جی۔ وہ دونوں ڈانس پر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ سلمان بسم اللہ پڑھ کر سٹارٹ کرتا ہے۔ وہ اپنے ٹاپک کو بہت اچھے سے پر ریز نٹیشن کرتا ہے۔ وہ کافی اچھے سے ٹاپک کو کلیئر کر چکا ہوتا ہے صرف کچھ ذرا سے پوائنٹ رہ جاتے ہیں جس کے لئے عنایا کو کہتا ہے۔ وس عنایا اب آگے آپ بتائیں؟ عنایا اسکی طرف دیکھتی ہے۔ عنایا کپکپاتی آواز سے شروع کرتی ہے۔ مگر اسے سب بھول چکا ہوتا ہے۔ اسے لگتا ہے یہ اسکا مسٹنڈ بند ہو گیا ہے۔ اسے سمجھ نہیں آتا کیا بھولے وہ؟ سب کی دھیمی دھیمی ہنسی نکل آتی ہے۔ سلمان سب کو غصے سے دیکھتا ہے۔ وہ سب کو شرم دلاتا ہے کہ ایک آپ کی کلاس فیلو پریشانی میں ہے اور آپ سب کو کس نے رائٹ دیا کسی کی ویکننٹس پر ہنسنے کو۔ پر اہلم ہر انسان کے ساتھ ہوتی ہے۔ مس عنایا کہ ساتھ بس یہ پر اہلم ہے کہ وہ اتنے لوگوں کے سامنے کنفیوز ہو گئی ہیں۔ اور اگر ویسے انکا اکیڈمک لیول دیکھا جائے تو آپ سب سے اچھا ہے۔ آپکی کلاس کی ٹاپر ہیں یہ۔ آپ لوگوں

Classic Urdu Material

کہ ہمیشہ کام آئی ہیں یہ اور آج تک جو لوگ بنا محنت کی مئے پاس ہوتے آئیں ہیں وہ بھی ان کے نوٹس کی وجہ سے یہ تو کبھی آپ کی لوگوں کی کمزوری پر نہیں ہنسی تو آپ لوگوں کو کس نے رائٹ دیا ان پر ہنسنے کا۔ آپ سب انہیں کیا آؤٹ پٹ دے رہے ہیں اور آج انکو آپ کی سپورٹ چاہی مئے تو آپ لوگ انہیں کیا دے رہے ہو۔ مجھے پتہ ہے یہ آج آپ سب سے کو اپنا بیسٹ پر فارم کریں گی۔ سب دھم سادے سلمان کو سن رہے ہوتے ہیں۔ وہ شرمندہ ہوتے ایس اپنے ایکٹ پر۔ وہ اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتا ہے چلیں مس عنایا۔ آپ یہ کر سکتی ہیں۔ عنایا حیرانی سے اسے دیکھتی ہے وہ اسے دیکھ کر سائل پاس کرتا ہے۔ وہ حیران سی اسکی سائل کو دیکھتی ہے اسے یقین نہیں آتا کہ کسی کو اس پر اتنا یقین بھی ہو سکتا ہے۔ وہ سامنے دیکھتی ہے ابھی تک سلمان اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھے ہوئے کھڑا سب کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔ اسے پتہ ہوتا ہے کہ عنایا کراس وقت اپنا بیسٹ پر فارم کرے گی۔ آہستہ آہستہ عنایا بولنے لگتی ہے اپنے ٹاپک کو۔ وہ بہت اچھے سے ٹاپک کو ختم کرتی ہے۔ سب تالیوں کی گونج میں اسے سراہتے ہیں۔ وہ نم آنکھوں سے سب کو دیکھتی ہے اور پھر سلمان کو دیکھتی ہے وہ بھی اس کی طرف دیکھ رہا ہوتا ہے۔ عنایا کی آنکھیں اسے شکریہ کہتی ہیں۔ سلمان کی آنکھیں اسے سائل پاس کرتی ہیں۔ عنایا کی آنکھیں سلمان کی آنکھوں سے سوال کرتی ہیں

Classic Urdu Material

کہ کیا وہ ہمیشہ میری ایسے ہی مدد کرے گا؟ سلمان کی آنکھوں سے جواب آتا ہے ہاں ہمیشہ۔ عنایا کی آنکھیں مسکرا کر کر نیچھے ہو جاتی ہیں۔ وہ دونوں اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ جاتے ہیں۔ پروفیسر صاحب سب کی پریزینٹیشن کو سراہتے ہیں مگر سلمان اور عنایا کی پریزینٹیشن کو زیادہ سراہتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی پروفیسر کلاس ختم ہونے کا کہتے ہیں۔ سب اٹھ کر دونوں کو مبارک باد دیتے ہیں اور گھر کے لیئے نکلتے ہیں۔

عنایا گھر بہت خوشی سے آتی ہے اور جلدی سے جا کر اپنی ماما کے گلے لگ جاتی ہے۔ ارے خیر ہے بہت خوش ہو آج؟ بہت زیادہ اچھا۔ اوہ ہاں یاد آیا آج تو پریزینٹیشن تھی عنایا بچے کیسی رہی؟ ماں جی بہت اچھی آپ کی بیٹی نے بہت اچھے سے کیا سب۔ شاہباز میری گڑیا۔ چلو کھانا کھاؤ۔ جی ماں جی۔ چلو منہ ہاتھ دھو کر آؤ۔ میں تب تکی کھانا لگاتی ہوں۔ اوکے ماں جی۔

رات کو جب عنایا اپنے کمرے میں لیٹی ہوتی ہے تو بڑی حیران سی سوچ رہی ہوتی ہے کہ سب ہوا کیسے؟ میں کیسے اسکی بات کو اتنی جلدی کیسے مان لیا۔ بات یہاں تک ہوتی تو سوچتی

Classic Urdu Material

بھی مگر میں تو سارے پریشان تھا۔ اس کے میرے ہاتھ پر ہاتھ رکھنے سے مجھے
ایسا کیوں لگا کہ اس کے ساتھ میں محفوظ ہوں اور میں کچھ بھی کر سکتی ہوں۔ کیوں میں اس کا
ہاتھ نہیں جھٹکا؟ کیوں مجھے تب لگا کہ وہ اچھا ہے میرے لیے؟ اس کو میرے آنسوؤں سے
فرق پڑتا ہے۔ کیوں لگا مجھے کہ وہ مجھے روتے نہیں دیکھنا چاہتا؟ اتنے سوال؟ اوہ عنایا کیا
سوچ رہی ہو تم۔ ماں جی کو پتہ چلا کتنا برا لگے گا انکو؟ اچھی لڑکیاں کسی غیر محرم کو نہیں
سوچتی۔ یہ غلط ہے۔ آج کہ بعد تم اسے نہیں سوچو گی۔ چاہے کچھ بھی ہو۔ اوکے سو جاؤ
اب۔۔

.....
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/classicurdumaterial/
سلمان کہیں باہر جانے کے لیے تیار ہو رہا ہوتا ہے وہ شیشے میں دیکھ کر اپنے بال سیٹ کر رہا
ہوتا ہے کہ اچانک اسے عنایا کا خیال آتا ہے کہ اس دن اسے کیا ہو گیا تھا؟ اس کی آنکھوں میں
ایسا کیا تھا اور میں اس کے لیے سب کیوں کیا؟ کیوں آخر کار۔ عنایا پہلی لڑکی تو نہیں ہے۔
پہلے بھی لڑکیاں دیکھی ہیں مگر اس دن وہ مجھے کیوں اپنی سی لگی۔ کیوں دل نے کہا وہی ہے
جسے تمہارا ہونا ہے۔ اف سلمان آرام سے اپنا یام کرو۔ تم کسی کو سوچتے اچھے لگتے ہو نئے

Classic Urdu Material

کسی نے تمہیں ایسے دیکھ لیا ہنسی نہیں رکے گی کسی کی۔ وہ دھیان شیشے کی طرف کرتا ہے مگر ادھر بھی اسے عنایا کی آنکھیں شیشے میں نظر آتی ہیں۔ وہ حیران سا ان آنکھوں کو دیکھتا ہے۔ ہیں یہ کیا؟ تمہیں یہ آنکھیں ایسے بھی تنگ کریں گی۔ ایسا تو نہیں سوچا تھا تم نے۔ ایسے میں سلمان کی ماما کمرے میں آتی ہیں ارے سلمان بیٹا ریڈی نہیں ہوئے آپ؟ مگر سلمان کوئی جواب نہیں دیتا۔ اسکی ماما اسکے بندھے پر ہاتھ رکھتی ہیں کیا ہوا بیٹے؟ ارے ماما آپ کب آئیں؟ ابھی جب تم میری بہو کو سوچ رہے تھے۔ جج جی کو نسی بہو؟ ارے بیٹا میں تو مذاق میں کہا ہے۔ مگر لگتا ہے کہ کوئی آگیا ہے میرے بیٹے کی سوچوں میں۔ ارے میری سوئیٹ سی ماں ایسا کچھ نہیں ہے۔ آپکا بیٹا ایسے کی کسی کو نہیں سوچ سکتا۔ ابھی ایسی کوئی نہیں آئی۔ جب بھی کوئی آئے گا سب سے پہلے آپکو ہی بتاؤں گا۔ اوکے بیٹا باتوں میں بتانا بھول گئی کہ علی آیا ہوا ہے باہر۔ تمہارا انتظار کر رہا ہے۔ چلو جاؤ اب۔ اور جلدی واپس آجانا اور گاڑی آرام سے چلانا۔ تم جب تک گھر نہیں ہوتے میں تمہیں بہت مس کرتی ہوں اور ڈر بھی رہتا ہے کہ ابی ایک ہی بیٹا ہے۔ تمہیں کھونے سے ڈر لگتا ہے۔ اف میری ماں۔ اوکے میں جلدی سے آؤں گا۔ آپ پریشان نہیں ہوا کریں۔ جب تک آپکی دعائیں

Classic Urdu Material

ہیں میرے لیئے تب بک مجھے کچھ نہیں ہو سکتا۔ اوکے میں جلتا ہوں اب۔ خدا حافظ۔ وہ
اپنی ماما کے ماتھے پر پیار کرتا باہر نکل جاتا ہے۔

.....

مہرین دور سے ہی عنایا کو آواز دیتی ہوئی بھاگی آتی ہے عنایا عنایا! میں بہت خوش ہوں۔ تم
بھی سنو گی تو بہت خوش ہو گی۔ اولڑ کی رک جاؤ سانس تولے لو کیا ہوا ایسے بھاگتی ہوئی
آر ہی ہو اور آرام سے بتاؤ کہ ایسا کیا ہو گیا؟ نہ ایسے نہیں پہلے تم سوچ کر بتاؤ کہ کیا ہوا ہو گا؟
ہمم۔ کوئی فنکشن آگیا یونیورسٹی میں؟ نہ کچھ اور سوچ کہ بتاؤ نا۔ ہم سپورٹ ڈے ہو گا۔
اف نہیں۔ ارے مجھے نہیں پتہ اب تم ہی بتا دو۔ اف عنایا کتنی بور ہونا تم۔ اچھا بتانا ہے تو
بتاؤ ورنہ میں تو جا رہی ہوں۔ اللہ اللہ لڑکی رک جاؤ۔ بتاتی ہوں۔ تمہیں پتہ ہے کہ
یونیورسٹی کا ٹرپ جا رہا ہے۔ ہیں سچی؟؟ ہاں نا۔ اچھا کہ ہر جا رہا ہے؟ وہ تو میں نوٹس بورڈ
سے پڑھا نہیں۔ بس اتنا پڑھا کہ ٹور جا رہا ہے بس مجھے خوشی بہت ہوئی تو بھاگی تمہیں بتانے
آگئی۔ اف پوری بات کبھی نہ پتہ کرنا۔ کبھی آدھی ادھوری بات سے کچھ برا بھی ہو جاتا

Classic Urdu Material

ہے۔ اچھا اچھا نو مور لیکچر پلیز۔ ابھی موڈ بہت اچھا ہے۔ چلو آؤ نوٹس بورڈ پر دیکھنے چلیں تا کہ پتہ چل سکے کہ کہاں جا رہا ہے ٹور اور کتنے ایکسپنسو ہونگے ٹور کے۔ ہم چلو۔ وہ دونوں نوٹس بورڈ کی طرف جاتی ہیں۔ وہاں سلمان لوگوں کا گروپ آلریڈی نوٹس پڑھ رہا ہوتا ہے۔ سلمان کا ایک گروپ کا لڑکا عنایا کو دیکھ کر سلمان کو کہنی مارتا ہے۔ سلمان اسے دیکھتا ہے ہاں کیا ہے؟ وہ عنایا کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ سلمان کے فیس پر عنایا کو دیکھ کر سائل آ جاتی ہے۔ عنایا انکے گروپ کو انور کر کے اپنا فوکس نوٹس بورڈ پر کرتی ہے۔ مگر ایسا نہیں ہو سکتا کہ سامنے عنایا ہو اور سلمان کو شرارت نہ سوجھے۔ وہ عنایا کو مخاطب کرتا ہے آہم پارٹنر۔ سب کی ہنسی نکل آتی ہے اسکے پارٹنر کہنے کے اسٹائل سے۔ عنایا سب کو چونک کر دیکھتی ہے مگر سب اسے دیکھ رہے ہوتے ہیں کک کیا ہوا؟ سب مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہو؟ ہائے پارٹنر آپ اتنی معصوم کیوں ہو؟ ایکسیوزمی آپ کس طرح مجھ سے بات کر رہے ہیں؟ آپ کو کسی لڑکی س بات کرنے کی بھی تمیز نہیں۔ حد ہے جو منہ میں آتا ہے کہہ دیتے ہیں۔ وہ غصے سے مہرین کا ہاتھ پکڑا سے وہاں سے لے جاتی ہے ہا ہا ہا ہا۔ بائے پارٹنر سلمان پیچھے سے اسے کہتا ہے۔

Classic Urdu Material

سلمان یار بس کرو کیا ہر ٹائم اسکو تنگ کرتے رہتے ہو۔ یار وہ کمپلین نہ کر دے۔ نہیں کچھ نہیں کرے گی وہ۔ بس اسے دیکھتے ہی میرا موڈ شرارتی ہو جاتا ہے۔ اچھا اچھا اسے چھوڑو یہ تو بتاؤ ٹرپ پر جانا ہے۔ ہاں جی ایسا ہو سکتا ہے کہ میں نہ جاؤں۔ میرے جانے سے ہی رونق لگنی ہے ورنہ میرے بغیر انجوائے کر کے دکھاؤ۔ لوجی شیخ چلی صاحب سب سے اپنی تعریف سننے کے موڈ میں ہیں۔ رک جاؤ نکموں تم لوگوں کو میں ابھی بتاتا ہوں۔ سب ہنستے ہوئے آگے پیچھے بھاگتے ہوئے یونیورسٹی سے نکلتے ہیں۔

ماماما۔ کہاں ہیں آپ؟ سلمان اپنی ماما کو آواز دیتے بلاتا ہے۔ جی بیٹا میں ادھر باہر لان میں ہوں۔ ادھر ہی آ جاؤ۔ ارے میں یہ کیا دیکھ رہا ہوں بابا بھی ادھر ہی ہیں۔ اسلام علیکم بابا جان! ارے میرا بیٹا آیا ہے۔ جی بابا۔ کدھر ہوتے ہیں آپ؟ آج کل تو ٹائم ہی نہیں ہے ہمارے لیئے آپ کے پاس۔ بس بیٹا کام ہی اتنا ہوتا ہے آفس میں۔ جب آپ یونیورسٹی سے فری ہو جاؤ گے

Classic Urdu Material

تب میں آفس میں سب آپکے سپرد کر کے ریٹائرڈ ہو جاؤں گا۔ ہائے نہیں باباجان۔ اتنا ظلم نہیں۔ ابھی میری عمر ہی کیا ہے؟ ابھی تو میرے کھیلنے کے دن ہیں۔ ماشاء اللہ بیگم سن رہی ہیں اپنے لاڈلے کے فرمان۔ اس عمر میں ہماری شادی ہو گئی تھی اور یہ خود کو چھوٹا سمجھ رہے ہیں۔ ہا ہا ہا تو بابا آپ کو کس نے کہا تھا چھوٹی سی عمر میں داد ادا دی کو اتنا تنگ کرنے کے لیئے کہ انھوں نے میری معصوم سی ماما پر اتنا بڑا ظلم کر دیا ہا ہا۔ رک جاؤ شریر۔ دیکھ رہی ہیں بیگم آپ۔ اب آپ کی ماما ہی بتائیں گی کہ کون سا عظیم ظلم ہو گیا ان پر؟ جی بیگم صاحبہ بتائیں اب۔ اف اوہ مجھے نہ گھسیٹیں اپنے ساتھ۔ یہ آپ دونوں باپ بیٹے کا معاملہ ہے۔ نہ نہ بیگم آپکے بیٹے نے بات کی ہے کوئی تو بات ہے۔ ارے جائیں آپ۔ میں آپ دونوں کے لیئے کچھ کھانے کو لے کر آتی ہوں۔ نہ نہ ماما دھر بیٹھیں میں تو آپ دونوں کو کچھ بتانے آیا تھا۔ ارے بیٹا وہ تو نہیں جو ہم سمجھ رہے ہیں۔ اب آپ دونوں کیا سمجھ رہے ہیں؟ ارے بیٹا آپکی شادی کا ہی سوچنا ہے ہم نے اور کس بارے میں کہہ سکتے ہیں ہم۔ او اچھا اچھا۔ اس کا دھیان اسی وقت عنایا کی طرف جاتا ہے۔ پھر فوراً سر جھٹک کر ارے نہیں آپ لوگ اس بات کے علاوہ بھی کچھ سوچ لیا کریں۔ میں تو یہ بتانے آیا تھا کہ میرا ٹور جارہا ہے نار ان کاغان کی سائیڈ پر تو میں چلا جاؤں۔ ارے بیٹا اس میں پوچھنے والی کیا بات ہے؟

Classic Urdu Material

باب آپ کو تو پتہ ہے میں آپ دونوں سے پوچھ کر ہر کام کرتا ہوں۔ کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ آپ کو صرف اطلاع دوں۔ آپ جانے کا کہیں گے تو ہی میں گا۔ جیتے رہو میرے بیٹے۔ خوش کر دیا میرے بیٹے نے۔ ضرور جاؤ بیٹا یہی دن ہیں گھومنے پھرنے کے پھر آپ بہت بڑی ہونے والے ہو۔ جی بابا۔ چلیں آپ لوگ بات کریں تب تک میں علی کو جانے کا بتا دوں۔ ٹھیک ہے بیٹا۔

عنایا گھر آ کر اپنی ماں جی کو ڈھونڈ رہی ہوتی ہے۔ ماں جی۔ کدھر ہیں آپ؟ ادھر ہی اپنے کمرے میں۔ عنایا ادھر کمرے میں جاتی ہے۔ ماں جی بابا آگئے کیا؟ ہاں بیٹا آگئے شاور لے رہے ہیں وہ۔ ماں جی مجھے ان سے بات کرنی ہے۔ ایسا کرو پہلے آپ فریش ہو جاؤ پھر میں کھانا لگاتی ہوں وہ کھالو پھر بابا جب چائے پیتے ہیں تب بات کر لینا آپ۔ جی ماں جی۔ وہ فریش ہو کر جیسے ہی ٹیبل پر آتی ہے سب کو سلام کرتی ہے وہ جلدی سے کھانا کھاتی ہے سب کے ساتھ۔ پھر فوراً بابا سے چائے کا پوچھتی ہے بابا آپ کے لیئے چائے لاؤں۔ ارے بیٹا کھانا تو ٹھیک سے کھا لینے دو۔ ارے نہیں نہ باب مجھے آپ سے

Classic Urdu Material

بہت سی باتیں کرنی ہے۔ اسکے بابا ہنس پڑتے ہیں اوکے بیٹا جاؤ بنا لاؤ۔ وہ جلدی سے چائے بنا کر لاتی ہے اسے بات کرنے کی جلدی بھی بہت ہوتی ہے۔ وہ بہت ایکساٹڈ ہوتی ہے ٹور پر جانے کے لیئے۔ وہ بابا کے کمرے میں ناک کر کے جاتی ہے اور منہ اندر کر کے اجازت لیتی ہے۔ بابا میں آ جاؤں؟ ارے میری بیٹی آ جاؤ۔ آپ کو پوچھنے کی ضرورت نہیں۔ نہیں نہ بابا جان ماما کہتی ہیں بغیر پوچھے نہیں جانا چائیئے۔ ہم اچھا اب وہ بات بتائیں جس کی وجہ سے میرا بچہ بہت ایکساٹڈ ہے۔ بابا آپ کو پتہ ہے میرا ٹور جارہا ہے۔ بابا میں چلی جاؤں نا؟ ہم تو یہ بات ہے۔ بیٹا اتنی دور کیسے جاؤ گی؟ آپ وہاں اکیلے کیسے سب بیچ کر وگی؟ ارے بابا جی پلیز جانے دیں۔ میری دوست مہرین بھی جارہی ہے نا۔ انکی فیملی کو تو جانتے ہیں نا آپ۔ چلیں بیٹا دیکھتے ہیں۔ مجھے آپ ٹور کے سب ایکسپنسز بتا دینا۔ اوکے بابا جانی۔ لویو۔ جیتے رہو بیٹا آپ۔ خوش ہونا اب آپ؟ جی بابا بہت۔ شکریہ۔ پاگل کبھی بابا کو بھی شکریہ کہتے ہیں۔ چلیں بابا آپ ریسٹ کریں اب۔

ٹھیک ہے بیٹا۔ دروازہ بند کر کے جانا وہ خوشی خوشی مہرین کو کال پر بتانے جاتی ہے۔

Classic Urdu Material

لڑکیاں ایسی ہی تو ہوتی ہیں ہر چھوٹی چھوٹی بات پر خوش ہونے والی۔ چھوٹی سی خوشی پر اچھلنے لگتی ہیں۔ ذرا سی ڈانٹ پڑتی ہے تو سہم جاتی ہے۔ یہ نازک سی لڑکیاں گھر کی رونق ہوتی ہیں۔ ان کے ہونے سے گھر میں رونق ہوتی ہے۔

بیٹیاں سب کے مقدر میں کہاں ہوتی ہیں

گھر خدا کو جو پسند آئے وہاں ہوتی ہیں

.....

عنایا کے بابا سے یونیورسٹی چھوڑنے آتے ہیں وہ مسلسل عنایا کو سمجھا رہے ہوتے ہیں بیٹا وہاں کوئی الٹی سیدھی چیز مت کھانا۔ اپنا بہت خیال رکھنا آپ۔ اکیلی جا رہی ہو مجھے تو فکر ہی رہے گی۔ اوہو بابا سب ہی جا رہے ہیں ویسے بھی میرے ساتھ مہرین ہے نا۔ ہم دونوں ایک دوسرے کا خیال رکھنے کے لیئے کافی ہیں۔ بیٹا پھر بھی فکر بھی تو ہوتی ہے نا۔ اور مہرین بیٹی کیوں نہیں آئی ابھی تک؟ بابا وہ بھی اپنے بابا ساتھ آ رہی ہو گی۔ لیں آگے وہ۔ مہرین اور اسکے بابا سب کو اسلام علیکم کہتے ہیں۔ دونوں کے بابا ایک دوسرے سے ملتے

Classic Urdu Material

ہیں۔ شکر ہے مہرین تم آگے ورنہ تم اگر تھوڑی دیر تک نہ آتی بو بابا تو مجھے گھر واپس لے کر جانے والے تھے۔ ارے ایسے کیسے؟ انکل آپ بے فکر رہیں آپ کی لاڈلی جیسے جارہی ہے ویسے ہی واپس بھی آئے گی۔ بیٹا آپ دونوں ماں باپ کی فکروں کو نہیں سمجھتے۔ باقی آپ دونوں کو اللہ کی امان میں دیا۔ خیر سے جاؤ اور خیر سے واپس بھی آؤ۔ جی بابا۔ ٹھیک ہے۔ اب آپ جائیں۔ آپ کی جاب کا ٹائم ہو گیا ہے۔ میں بس کے چلتے ہی آپ کو کال کر لوں گی۔ اور وہاں پہنچ کر بھی آپ کو کال کر لوں گی۔ ٹھیک ہے بیٹا۔ فی امان اللہ۔ جی بابا فی امان اللہ۔ ماہین اور عنایا ٹور پر جانے کے لیئے بہت زیادہ ایکسائٹڈ ہوتی ہیں۔ وہ مختلف پلان بناتی ہیں۔ عنایا ہنستی ہے کہ ہم کیسے بچوں کی طرح خوش ہو رہی ہیں نا۔ ہاں نا مگر انشاء اللہ مزہ بھی بہت آنے والا ہے۔ اچھا جی۔ پھر مہرین عنایا سے پوچھتی ہے کچھ کھا کر آئی ہو۔ ارے نہیں ٹور جانے کی وجہ سے ایکسائٹڈ ہی بہت تھی۔ بس جلدی سے دل کر رہا تھا یونیورسٹی پہنچ جاؤں کہیں مجھے چھوڑ ہی نہ جائیں سب۔ ہا ہا ہا عنایا تم کتنی انوسینٹ ہو یار۔ بھلا میرے ہوتے ایسا ہو سکتا تھا۔ ہاں جی مس مہرین ہی تو ٹور لے کر جارہی ہیں۔ جو ان کے کہنے سے سب میرا انتظار کرتے۔ ہا ہا چلو آؤ کچھ کھلاؤں تمہیں ورنہ تمہارے طنز میری جان لے لیں گے۔ ہاں جی چلو۔ وہ دونوں کینے ٹیریا سائڈ پر جاتی ہیں۔

Classic Urdu Material

سلمان لوگوں کا گروپ بھی ابھی یونیورسٹی داخل ہوتا ہے۔ وہ سبشلوگ ایک دوسرے کو تنگ کرتے داخل ہوتے ہیں۔ سلمان کچھ

کھلا ہی دو۔ وہ کس خوشی میں بھلا؟ یار آج ٹور جا رہا ہے اس خوشی میں۔ بھوکے لوگو کبھی گھر سے بھی کچھ کھا آیا کرو۔ چلو آؤ تم لوگو کو کچھ کھلا دوں۔ ویسے بھی مہاراجا کا موڈ بہت اچھا ہے۔ ایک منٹ کون مہاراجا؟ ادھر ہمارے خیال سے یہاں کوئی مہاراجا نہیں ہے۔ تم لوگو نے کھانا ہے کچھ یا نہیں۔ ارے اپنے سلمان مہاراجا کی بات کر رہے ہیں آپ؟ ہا ہا ہا اب آئے ہوں مناسب لائن پہ۔ سب سلمان مہاراجا کے نعرے لگاتے کیفے ٹیریا والی سائیڈ پر جاتے ہیں۔ عنایا اور مہرین بھی ادھر شور کی طرف متوجہ ہوتی ہیں۔ ارے یہ شور کیسا؟ ان کو سلمان لوگوں کا گروپ نظر آ جاتا ہے۔ لوجی آگئے یہ نمونے بھی۔ اف مہرین کتنی دفعہ کہا ہے کسی کو برا نہیں کہتے۔ عنایا انھوں نے اتنا تنگ کیا ہے تمہیں تم پھر بھی ان کے لیئے اچھا سوچنے کو کہہ رہی ہو۔ ہاں جی۔ وہ تو بس مذاق میں کیا تھا انھوں نے ورنہ سلمان نے جس طرح پریزنٹیشن والے دن مجھے سپورٹ کیا تھا وہ بھی نہیں بھولی میں۔ ان کی ویسے ہی عادت ہے سب کو تنگ کرنے کی۔ اللہ خیر کرے عنایا بڑی طرفداری کر رہی ہو

Classic Urdu Material

سلمان اور اسکے گروپ کی۔ تمہیں تو بات کی ٹانگ کھینچنے کی عادت ہے۔ تم ان کو چھوڑو۔ جاؤ کچھ کھانے کو لے آؤ کیا کھانا ہے میں جا کر وہی کھانے کے لیئے لے آتی ہوں۔ ہم ایسا کرو میرے لیئے سینڈوچ اور کوک لے آنا وہ مہرین لینے جاتی ہے۔ وہ وہاں بیٹھ کر ادھر ادھر دیکھ رہی ہوتی ہے اتنی دیر میں سلمان لوگ بھی ادھر اپنے کھانے کے لیئے برگر لگوار ہے ہوتے ہیں۔ سلمان مہرین کو دیکھتا ہے اسے اسلام علیکم کہتا ہے ارے تم اکیلی میری پار ٹنر کہاں ہے؟ مہرین ہنس پڑتی ہے تمہاری پار ٹنر ہے خود ہی ڈھونڈ لو۔ اچھا یہ بات ہے ہاں جی۔ وہ مڑ کر دیکھتا ہے اسے سامنے ہی بیٹھی نظر آتی ہے سلمان اسے دیکھتا ہی رہتا ہے وہ اپنے دھیان میں بیٹھی اتنی معصوم لگ رہی ہوتی ہے کہ وہ اپنی نظر نہیں ہٹا پاتا۔ آہم۔ سب اسے اپنی طرف و توجہ کرتے ہیں ہاں جی کیا ہوا؟ یہ تو آپ بتائیں ادھر کیا تھا جو آپ کھو ہی گئے ارے کچھ نہیں بس ادھر کی بیوٹی میں کھو گیا تھا۔ اوہ تو یہ بات ہے اچھا جی تو یہ بات ہے۔ صحیح ہے جی صحیح ہے۔ سب مشکوک سی نظروں سے اسے دیکھتے ہیں۔ ارے ایسا کچھ نہیں ہے جو تم سب سمجھ رہے ہو۔ جی جی۔ اسکا برگر آتا ہے وہ اپنا اور اپنے دوست کا برگر لے کر سامنے جاتا ہے ارے کدھر؟ ارے بھوکے لو گوزرا سامنے بھی دے آؤں؟ آہم دیکھ لو اب۔ ہم نے تو نہیں کہا کچھ۔ ارے جاؤ جو مرضی سمجھو

Classic Urdu Material

سب۔ وہ سب کھلکھلا کر ہنستے ہیں۔ مہرین پیچھے سے آواز دیتی ہے سلمان اسے زیادہ ڈرانا مت۔ اوکے ارکے عنایا اپنے ہی دھیان میں بیٹھی ہوتی ہے سلمان اسکے سامنے آکر بیٹھ جاتا ہے ارے مہرین اتنی جلدی آگئی تم اس کی اگلی بات منہ میں ہی ہوتی ہے وہ حیران ہو جاتی ہے جی آپ ادھر کہاں؟ میں تو اپنی پار ٹنر کے پاس آیا ہوں۔ جی کون پار ٹنر؟ ارے بھول گئی تم۔ جی یہ کب ہوا؟ ارے پریزینٹیشن والے دن۔ اوپلیز وہ دن گذر گیا ہے۔ اب پلیز میری جان چھوڑ دیں۔ ارے مس عنایا غصہ نہیں میں تو بس آپ کو برگردینے آیا تھا یہ کھا لیں۔ ویسے بھی اب ٹور پر آنا سنا منا تو ہوتا ہی رہے گا تو اچھا ہے ایک دوسرے کے اچھے دوست بن جائیں ہم۔ دیکھیں میں لڑکوں سے دوستی نہیں کرتی۔ مس عنایا یہ تو آپ کی مرضی ہے۔ میں صرف اس لیئے کہہ رہا تھا کہ وہاں ٹور پہ آپ کو میری ضرورت پڑھ سکتی ہے اس لیئے مجھ سے دوستی کر لیں آپ۔ جب مجھے کسی کی ضرورت پڑے گی تو کم از کم میں آپ سے ہیلپ نہیں مانگوں گی۔ آپ مجھے برا لڑکا سمجھتی ہیں یہ تو میں جان گیا ہوں۔ چلیں مس عنایا یہ تو وقت ہی بتائے گا کہ کون ہیلپ کرے گا کون نہیں؟ چلیں اس بات کو چھوڑیں آپ یہ برگر کھا لینا۔ وہ چپ چاپ وہاں سے اٹھ جاتا ہے۔ عنایا سے برگر واپس کرنے لگتی ہے مگر تب تک سلمان جاچکا ہوتا ہے۔ عجیب انسان ہے۔ سمجھ نہیں آتی

Classic Urdu Material

اس کی بھی۔ کیا منہ میں بڑبڑا رہی ہو تم۔ تم کدھر رہ گئی تھی۔ ادھر آج ریش بہت تھا اس لیئے ذرا سا ٹائم لگ گیا۔ ارے یہ کیا؟ برگر؟ یہ کہاں سے آیا؟ کچھ نہیں تم کھا لو اسے۔ ارے ایسے کیسے؟ تمہارے لیئے آیا ہے تم ہی کھاؤ اسے۔ ہم کیا ہوا ہے؟ ابھی کچھ دیر پہلے تو اچھا بھلا چھوڑ کہ گئی تھی تمہیں۔ بس کچھ نہیں۔ چلو بس میں بیٹھ کر کھالے گے۔ وہ دونوں بس کی طرف جاتی ہیں۔ سلمان بھی چپ سا واپس آتا ہے۔ اس کا گروپ بھی ادھر کھڑا ہوتا ہے۔ ارے تمہیں کیا ہوا؟ کچھ نہیں۔ کھالیا ہو تو چلیں۔ ہاں جی وہ بھی جا کر بس میں بیٹھ جاتے ہیں۔ اس کی ساری خوشی ختم ہوتے نظر آتی ہے۔ اسے سمجھ نہیں آتا کہ اسے کیوں اتنا برا لگ رہا ہے۔ تم کیوں اس کے بارے میں سوچ رہے ہو سلمان۔ وہ خود سے مخاطب ہوتا ہے۔ خیر چھوڑو۔ تم ٹورا انجوائے کرو۔ باقی جو ہو گا۔ دیکھا جائے گا۔ بس چل پڑتی ہے پروفیسر سب کو سفر کی دعا پڑھنے کو کہتے ہیں۔ سب دعا پڑھتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ خیر سے جائیں اور خیر سے واپس آئیں۔ پروفیسر سب کو سمجھاتے ہیں۔ بیٹا وہاں جا کر آپ سب نے اچھے سے رہنا ہے۔ ایک دوسرے کی مشکل وقت میں مدد کرنی ہے۔ آپ لوگ جی بھر کے انجوائے کرنا مگر آپ لوگوں نے وہاں اپنی یونیورسٹی کو

Classic Urdu Material

بھی پریزنٹس کرنا ہے اور کوئی ایسا مذاق نہیں ہوگا جس سے ہم لوگوں کو شرمندگی ہو اور
مجھے پوری امید ہے آپ لوگ ہمیں ناامید نہیں کرو گے۔ یس سر آپ بے فکر رہیں۔ ہم
سب ہر بات کا خیال رکھیں گے۔ شاباش بچو۔

۔ شکریہ سر۔ Enjoy your tour and have safe journey۔

بس میں سب خاموشی سے سفر کر رہے ہوتے ہیں۔ ارے کیا ہوا؟ آج ماحول میں بڑی
خاموشی ہے۔ پروفیسر صاحب سب کو بلاتے ہیں۔ کچھ نہیں سر آج ہمارا شیر چپ ہے۔
ارے سلمان بچے کیا ہوا؟ کچھ بھی نہیں سر۔ تو تھوڑا سا ہنگامہ تو کر ہی سکتے ہیں نا۔ میں منع
ضرور کیا تھا کہ کم شور کرنا مگر سلمان تم تو سیر یس ہی ہو گئے۔ نہیں نہیں سر ایسا کچھ
نہیں بس کبھی کبھی خاموش رہنے کو بھی دل کرتا ہے۔ ارے سلمان بچے یہ کیا کہہ رہے ہو
؟ سب ٹھیک ہے نا؟ سب حیران سے اسے دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ وہ سب کی شکلوں کو دیکھ
کر ہنسنے لگتا ہے۔ ہا ہا ہا ہا ارے آپ سب تو سیر یس ہی ہو گئے۔ مذاق کر رہا تھا میں۔ کوئی

Classic Urdu Material

حال نہیں۔ چلو شہباز انجوائے کرو آپ۔ جی سر۔ چلو بچہ پارٹی اپنی زہریلی آواز میں گانا گائیں۔ ہا ہا ہا سلمان تم بھی نا اپنے نام کے نمونے ہو۔ سب اپنی آواز میں سر لگانے لگاتے ہیں۔ سلمان کے فن کرنے سے ہی سب اپنی موج میں آ جاتے ہیں۔ ایسے ہی ہنستے گاتے مری سائیڈ پر پہنچ جاتے ہیں۔ سب جلدی سے اتر کر سامان کمرے میں رکھ کر باہر گروپ بنا کر انجوائے کرنے نکل جاتے ہیں۔ عنایا مہرین دونوں بھی سامان رکھ کر باہر آ جاتی ہیں۔ چلو مہرین آگے چلیں۔ دونوں باتیں کرتی آگے بڑھتی جاتی ہیں۔ وہ موسم انجوائے کرتی اتنی آگے آ جاتی ہیں جب موسم خراب ہونا شروع ہوتا ہے انہیں تب خبر ہوتی ہے۔ اوہ مہرین ہم کدھر آگے؟ اتنی مگن تھی باتوں میں کہ پتہ نہیں چلا اتنا آگے آگے۔ چلو واپس چلیں اس سے پہلے موسم زیادہ خراب ہو جائے۔ وہ دونوں جلدی سے واپسی کے لیئے مڑتی ہیں۔ مگر ان کے جلدی کرنے کے باوجود انہیں دیر ہو جاتی ہے۔ تب تک بارش سٹارٹ ہو جاتی ہے۔ ہائے ماہین اب کیا کریں؟ رکو میں سلمان لوگوں کو کال کرتی ہوں وہ ہمیں لینے آجائیں گے۔ وہ موبائل چیک کرتی ہیں مگر سگنل نہیں ہوتے۔ شٹ انہیں بھی آج نہیں ہونا۔ اب کیا ہو سکتا ہے کوئی سایہ دار جگہ ڈھونڈو۔ جب تک بارش نہیں رکتی تب تک اب یہی رکنا پڑے گا۔ یار پتہ نہیں کب تک بارش ہوگی۔ اب جو بھی ہے انتظار تو

کرنا ہوگا۔ ہم۔ وہ دونوں کسی جگہ کو ڈھونڈنے لگتی ہیں۔ بارش کی وجہ سے کافی جگہ پسینے والی ہوتی ہے۔ ان دونوں کو ڈر بھی لگ رہا ہوتا ہے مگر ایک دوسرے کو تسلی دینے لگتی ہیں۔ ذرا سا آگے جا کر ان کو ایک گھر نظر آتا ہے۔ کیا خیال ہے عنایا ان سے ہیلپ لینی چاہیئے؟ اور کوئی آپشن ہے کیا؟ نہیں تو چلو۔ وہ دونوں بھاگ کر گھر کی طرف جاتی ہیں۔ وہ دونوں تذبذب میں ہوتی ہیں کہ کیا کریں؟ اب اندر تو جانا ہی ہو گا ورنہ یہاں کھڑے ہو کر ہماری سردی سے قلفی بن جائے گی۔ وہ دونوں دروازہ کھٹکھٹاتی ہیں۔ ایک بوڑھے سے انکل دروازہ کھولتے ہیں۔ جی بیٹا؟ دراصل انکل ہم یہاں ٹور کے ساتھ آئیں ہیں۔ ہم دونوں بات کرتے ہوئے یہاں آگے ہمیں تب احساس ہو جب موسم خراب ہو گیا۔ کیا ہم جب تک بارش نہیں رکتی تب تک یہاں اسے کر سکتے ہیں۔ باہر سردی بھی بہت ہے ورنہ ہم باہر ہی رکھ جاتیں۔ انکل کتنی دیر ان کی شکلیں دیکھتے ہیں۔ کیا ہوا انکل ایسے کیا دیکھ رہے ہیں؟ ہم اچھے گھر سے ہیں آپ ہمیں کوئی چور ڈاکو نہ سمجھیں۔ ارے نہیں بیٹا۔ دراصل تصدیق بھی ضروری ہے ورنہ کوئی بھی گھر آسکتا ہے۔ آج کل کا ماحول ایسا نہیں کہ کسی پر جلدی بھروسہ کیا جاسکے۔ جی انکل آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ آپ دونوں اندر آکر بیٹھ جائیں۔ وہ دونوں پریشانی بیٹھ جاتی ہیں۔ وہاں ٹور میں بھی ان دونوں کی وجہ سے

Classic Urdu Material

سب پریشان ہو گئے تھے۔ سب ان کو تلاش میں لگ جاتے ہیں۔ جیسے ہی سلمان کو عنایا کی گمشدگی کا پتہ چلتا ہے اسکا دل پریشان ہو جاتا ہے۔ وہ پریشان سا اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ علی چلو میرے ساتھ۔ ارے مگر کہاں؟ تم چلو بس۔ وہ دونوں باہر آتے ہیں۔ ہاں جی کہاں جانا ہے اب؟ عنایا کو ڈھونڈنے۔ کیا؟ پتہ نہیں کس حال میں ہوگی۔ وہ تو ڈرتی بھی بہت ہے۔ کیا تم وہی کہہ رہے ہو جو میں سمجھ رہا ہوں۔ پلیز یار ابھی مجھے کچھ نہیں پتہ۔ بس ابھی اسے ڈھونڈنا ہے۔ اوکے چلو۔ وہ دونوں ان دونوں کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ سلمان کا دل ڈر رہا ہوتا ہے۔ اسے لگتا ہے وہ عنایا کو کھو دے گا

اسے خود پہ غصہ بھی آتا ہے کہ کیوں اس سے غافل ہوا وہ۔ دونوں بارش میں بھگیٹے ہوئے آگے بڑھ رہے ہوتے ہیں۔ یار پتہ نہیں کس حال میں ہوگی عنایا۔ میں کیا کہہ سکتا ہوں یار۔ انشاء اللہ مل جائے گی۔ پریشان نہیں ہو تم۔ ہم۔ وہ دونوں انہیں دیکھتے آگے بڑھ رہے ہوتے ہیں۔ عنایا اور مہرین بھی ادھر پریشان ہوتی ہے کہ پتہ نہیں وہاں سب کیا سمجھ رہے ہونگے۔ یار غلطی کی وہاں سے نکل کر۔ سب کے ساتھ رہنا چاہئے تھا۔ ہم یار اب تو غلطی کر لی نہ۔ بس اب کسی طرح سب کے ساتھ پہنچ جائیں۔ یا اللہ بس گھر پہنچ جائیں

Classic Urdu Material

اب۔ ہاں جی۔ آمین۔ عنایا پریشان سی کھڑکی میں کھڑی ہوتی ہے اسکی نظر باہر کھڑے سے سلمان پر پڑتی ہے اس کو لگتا ہے کہ اس نے کوئی اپنا دیکھ لیا ہے وہ اتنی خوش ہوتی ہے کہ خوش ہو کر سلمان کو آواز دیتی ہے۔ سل۔۔۔ سلمان۔۔ سلمان اس آواز کو سن کر فوراً مڑ کر دیکھتا ہے۔ عنایا اسے سامنے ہی کھڑکی میں کھڑی ہوئی نظر آ جاتی ہے۔ اسکا دل سے بے ساختہ نکلتا ہے شکر ہے اور پھر اسے اپنے دل کی دھڑکن چلتی ہوئی سنائی دیتی ہے۔ ورنہ اسے لگتا ہے کہ اس کی روح کسی نے نکال لی ہے۔ وہ اسے جلدی سے نیچے آنے کو کہتا ہے۔ علی حیران سا سلمان کے منہ پہ آئی ہنسی کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔ سلمان کے فیس پر دیکھ کر اسے ایسا لگتا ہے جیسے وہ پھر سے جی اٹھا ہے۔ عنایا بھاگتی ہوئی مہرین کو آواز دیتی ہے مہرین مہرین۔ اس کی آواز میں اتنی خوشی ہے کہ مہرین فوراً باہر آتی ہے ارے کیا ہوا؟ وہ نا باہر سلمان آیا ہے ہمیں لینے۔ اوہ تو موصوف نکل ہی پڑے عنایا عنایا کرتے۔ ہش یار ایسا کچھ نہیں ہے۔ جی جی وہ تو شکل میں گلابیاں آرہی ہے وہ بس ایویں ہے نا۔ ارے جاؤ تم بھی کیا بات لے کر بیٹھ گئی وہ وہاں سر نے بھیجا ہو گا۔ تم بھی نا ہم لاپتہ ہیں سب کو فکر ہو گی اور تم کیا مطلب نکال رہی ہو؟ چلو چلیں۔ ارے بیٹا کدھر جا رہی ہو آپ؟ انکل ہمیں لینے آگئے ہیں۔ بہت بہت شکریہ ہماری مدد کے لیئے۔

Classic Urdu Material

کوئی بات نہیں۔ خیر سے جاؤ آپ لوگ۔ فی امان اللہ انکل۔ خدا حافظ۔ وہ باہر جیسے ہی آتی ہیں سلمان بھاگ کر عنایا کی طرف آتا ہے۔ تم لوگوں کو ہوش بھی ہے یا نہیں؟ کوئی ایسے بھی اتنی دور آتا ہے۔ وہاں ہم لوگوں کی جان نکال کر رکھ دی آپ لوگوں نے۔ اپنا نہیں تو دوسروں کا خیال ہی نہیں۔ کہا بھی تھا مجھ سے دوستی کر لو خیال رکھو گا مگر خود پر بہت بھروسہ ہے نا آپ کو۔ مجھے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کہاں سے ڈھونڈو تم کو؟ عنایا حیران سی اسے دیکھ رہی ہوتی ہے کہ اسے کیا ہوا؟ آہم علی سننا کہ میری نہیں صرف عنایا کو ڈھونڈا غصہ نہیں دلاؤ تم دونوں کو پاگلوں کی طرح ڈھونڈا ہے میں نے۔ سلمان کی بات پر مہرین اور علی کی ہنسی نکل جاتی ہے۔ عنایا حیران سی سلمان کو دیکھ رہی ہوتی ہے کہ اسے کیوں اتنی فکر تھی؟ میں اس کی کیا لگتی ہوں۔؟ خیر چلو اب۔ وہاں سب ڈھونڈ رہے ہیں تم لوگوں کو۔ ہم چلو۔ عنایا حیران سی آگے چلنے لگتی ہے۔ مہرین اور علی باتیں کرتے آگے نکل جاتے ہیں۔ سلمان اور عنایا بس سوچوں میں پیچھے میں رہ جاتے ہیں۔ آؤچ کیا ہوا؟ سلمان فوراً اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ وہ میرا پاؤں مڑ گیا ہے۔ سلمان اس کا پاؤں نیچے ہو کر دیکھتا ہے اس کا پاؤں ایک سوراخ میں بری طرح پھنسا ہوتا ہے۔ سلمان غصے سے اسے دیکھتا ہے کس نے کہا تھا کہیں اور گم ہوں۔ کچھ نہیں ہوا بس ایک منٹ۔ میں ابھی

Classic Urdu Material

نکال دیتا ہوں۔ سلمان آرام سے اسے ایک پتھر پر بٹھاتا ہے نیچھے ہو کر اس کا پاؤں آہستہ آہستہ نکالتا ہے۔ اور پھر اس کا پاؤں اپنے سامنے کرتا ہے۔ وہ زخمی ہو چکا ہوتا ہے۔ وہ اس کے زخم کو ہاتھ لگا کر دیکھتا ہے ارے میرا پاؤں چھوڑیں۔ کیوں؟ دیکھوں گا نہیں تو کیسے پتہ چلے گا کتنی چوٹ آئی ہے۔ نہیں میں ٹھیک ہوں۔ ارے ایسے کیسے دو منٹ لگیں گے نا۔ نہیں نا۔ پلیز مس عنایا دو منٹ۔ نہیں آپ رہنے دیں۔ میں ٹھیک ہوں۔ اب بالکل چپ ورنہ میں بہت بری طرح پیش آؤں گا۔ وہ غصے سے کہتا ہے۔ عنایا سہم جاتی ہے۔ وہ اس کے پاؤں کو چیک کرتا ہے۔ اس کا پاؤں ہلاتا ہے عنایا چیختی ہے زیادہ درد ہے کیا؟ جی۔ چل تو لے گی نا آپ۔ ہاں جی۔ پکا؟ جی۔ تو اٹھیں۔ ادھر ہوٹل جا کر ہی ڈاکٹر سے پراپر چیک کروا لیتے ہیں۔ پھر تسلی ہو جائے گی میری۔ عنکیا اٹھنے لگتی ہے مگر درد سے پھر بیٹھ جاتی ہے۔ عنایا آپ ایسا کرو میرا سہارا لے لو آپ۔ وجہوری ہے ورنہ میں کبھی ایسا نہ کہتا۔ عنایا بھی مجبوری کی وجہ سے اس کا سہارا لیتی ہے۔ وہ دونوں آہستہ آہستہ ہوٹل کی طرف جاتے ہیں۔ علی اور مہرین ادھر کھڑے ہو کر دونوں کا انتظار کرتے ہیں۔ ان دونوں کو ایک دوسرے کے سہارے سے آتے دیکھ کر حیران ہوتے ہیں۔ بھاگ کر انہیں چھیڑتے ہیں کہ بڑی جلدی پارٹی بدل لی دونوں نے۔ چپ کرو تم دونوں۔ اسے چوٹ لگی ہے پاؤں

Classic Urdu Material

میں۔۔ وہ دونوں اس کے پاؤں کی طرف دیکھتے ہیں۔ اوہ ہو کافی زخمی لگ رہا ہے پاؤں۔ پتج
سلمان تمہارے ہوتے بھی چوٹ لگ گئی اُسے۔ چپ کرو تم تو۔ مہرین اس کو کمرے میں
لے کر جاؤ۔ سر بھی وہاں ہی کھڑے ہوتے ہیں انہیں ڈانٹنے لگتے ہیں مگر جیسے ہی عنایا کے
پاؤں پر نظر پڑتی ہے ارے یہ کیسے ہوا؟ سر میں آپ کو بعد میں سب بتاتی ہوں۔ مجھ سے
کھڑا نہیں ہوا جا رہا ہے۔ پلیز ماسنڈ نہیں کیجی مئے گا آپ۔ ارے نہیں بیٹا کوئی بات نہیں۔
مہرین اسے کمرے میں لے جاؤ۔ سلمان اس کی تکلیف کو دل سے محسوس کرتا ہے۔ وہ فوراً
کہتا ہے میں یہاں کے ڈاکٹر کا پتہ کرتا ہوں۔ ہم مہرین عنایا کو لے کر کمرے میں جاتی
ہے۔ سلمان اور علی وہاں سے کسی ڈاکٹر کو پتہ کرنے نکلتے ہیں۔

تھوڑی دیر بعد سلمان ایک ڈاکٹر کو لے کر آتا ہے ڈاکٹر صاحب اس کمرے میں چلیں وہاں
کمرے میں تقریباً سب ہی کھڑے ہوتے ہیں۔ سب ہی عنایا کے لی مئے پریشان ہوتے
ہیں۔ ڈاکٹر صاحب اس کے پاؤں کو دیکھتے ہیں۔ اوہوز زخمی تو کافی ہے۔ مجھے مرہم پٹی کرنی
ہوگی ان کی۔ جی کر دیں آپ۔ ڈاکٹر صاحب پٹی کرتے ہیں اور میڈیسن لکھ کر دیتے ہیں یہ
منگوا لیں اور مجھے ان کو انجکشن بھی لگانا ہوگا۔ عنایا جو سب درد برداشت کر رہی ہوتی ہے

اس کے منہ سے فوراً نکلا ہے ہائے امی نہیں۔ سب اتنی پریشانی میں بھی ہنس پڑتے ہیں۔
سلمان ہنس کر کہتا ہے مس عنایا ایسی کوئی چیز ہے کیا ہے؟ جس سے آپ کو ڈر نہیں لگتا۔
مذاق نہیں اڑائیں مینا۔ اتنی درد ہوتی ہے انجکشن سے۔ کوئی حال نہیں۔ جتنی درد ہے نا
آپ کو۔ اس سے تو بہت ہی کم ہوگی۔ ڈاکٹر صاحب آپ انجکشن لگائیں انہیں۔ ارے ایسے
کیسے؟ عنایا فوراً بولی ڈاکٹر صاحب یہ جو بڑے شیر بن رہے ہیں ان کے انجکشن لگا دیں۔
مجھے نہیں لگانا انجکشن۔ ہا ہا ہا سب کی ہنسی نکل جاتی ہے۔ دیکھیں انجکشن کے بغیر آرام نہیں
آئے گا۔ کچھ اور نہیں ہو سکتا پلیز ڈاکٹر صاحب۔ نہیں انجکشن تو ہر حال میں لگوانا ہوگا۔
چلیں لگا دیں مگر زیادہ درد نہیں پلیز۔ جی جی ہر درد نہیں ہوگا۔ وہ بستر کی چادر کو زور سے
اپنے ہاتھ میں پکڑ لیتی ہے اور آنکھیں بند کر لیتی ہے۔ ڈاکٹر صاحب اسے انجکشن لگاتے
ہیں۔ عنایا کے منہ سے سس کی طرح آواز آتی ہے۔ سلمان عنایا کو دیکھ کر ہنستا ہے وہ
اسے بہت کیوٹ لگ رہی ہوتی ہے۔ علی اس کو دیکھ رہا ہوتا ہے وہ سلمان کے کندھے پر
ہاتھ رکھتا ہے۔ صبر میری جان۔ ادھر ہی ہے وہ۔ بس کرو دیکھنا۔ تم بھی نہ غلط مطلب ہی
نکالنا۔ جاؤ جاؤ مجھ سے چھپاؤ گے جو تمہاری رگ رگ سے واقف ہے۔ جانے دو یار۔ شک
کرنا بری بات ہے۔ شک نہیں مجھے یقین ہے تم عنایا میں انوالو ہو چکے ہو۔ اس پر بعد میں

Classic Urdu Material

بات کرتے ہیں۔ ہم انجکشن لگانے کے بعد پروفیسر سر ڈاکٹر سے پوچھتے ہیں کیا یہ ہمارے ساتھ ٹور پر آگے جاسکتی ہے۔ نہیں۔ انہیں آرام کی بہت ضرورت ہے۔ ٹھیک ہے ڈاکٹر صاحب شکریہ آپ کے آنے کے لیئے۔ سلمان ڈاکٹر صاحب کو چھوڑ آئیں۔ جی سر۔ وہ انہیں باہر چھوڑ کر آتا ہے۔ واپس کمرے میں آتا ہے اندر عنایا سر کو کہتی ہے نہیں مجھے آپ سب کے ساتھ ہی جانا ہے۔ بچے آپ نے سنا نہیں آپ سفر نہیں کر سکتی۔ آپ کو واپس جانا ہوگا۔ پر سر۔ اگر مگر کچھ نہیں بیٹا آپ کو یہاں سے ہی واپس جانا ہے۔ اور یہی آپ کے لیئے ٹھیک ہے۔ آپ کے فادر کو کیا پریشان کرنا ہے۔ وہ اتنی دور کیسے آئیں گے؟ میں بوائز سے پوچھتا ہوں کہ کون آپ کو گھر چھوڑ کر آ کے دوبارہ ہمیں جوائن کر لے گا۔ جی سر۔ عنایا یوسی سے سر ہلاتی ہے۔ سلمان کا دل بھی اس کے جانے کا سن کر اداس ہو جاتا ہے۔ سر آپ کو کس سے پوچھنے کی ضرورت نہیں۔ میں مس عنایا کو گھر چھوڑ آؤں گا۔ ٹھیک ہے۔ آپ نکلنے کی تیاری کرو۔ جی سر ٹھیک ہے۔ آپ مس عنایا کو بولیں وہ سامان پیک کر لیں تب تک میں گاڑی کا رینج کر لوں۔ ٹھیک ہے بچے میں کہہ دیتا ہوں اسے۔ سلمان گاڑی ارینج کرنے کے لیئے چلا جاتا ہے۔

Classic Urdu Material

عنایا کو سر کا پیغام مل جاتا ہے کہ وہ سامان کو پیک کر لے۔ سلمان اسے چھوڑنے جا رہا ہے۔ وہ بے دلی سے سامان پیک کرتی ہے۔ مہ ٹور پہ آنے کے لیئے اتنی خوش ہوتی ہے مگر اس کی چوٹ سارے ارمان خاک میں ملا دیتی ہے۔ مہرین بھی اندر آ کر سامان پیک کرتی ہے۔ ارے تم کدھر؟ تم کیوں سامان پیک کر رہی ہو۔ میں بھی تو واپس جا رہی ہوں مگر کیوں؟ تمہارے بغیر میں یہاں رہ کر کیا کروں گی؟ تم انجوائے کرنا۔ میری تو مجبوری ہے مگر مجھے تمہارے بغیر نہیں جانا۔ جو بھی ہے میں بھی تمہارے ساتھ ہی واپس جا رہی ہوں۔ عنایا خوش ہو کر مہرین کو گلے لگا لیتی ہے۔ اسے مہرین کے اس کے ساتھ آنے کی بہت خوشی ہوتی ہے۔

سچے دوست ایسے ہی ہوتے ہیں کبھی بھی کسی حال میں نہیں چھوڑتے چاہے کچھ بھی ہو جائے۔ ایک ساتھ ہنستے ہیں، ایک ساتھ روتے ہیں، ہر اٹے سیدھے کام میں ایک ساتھ ہوتے ہیں۔ ایک اچھا دوست نعمت سے کم نہیں ہوتا۔ اور دنیا میں اچھے دوست بہت قسمت سے ملا کرتے ہیں۔

"دوستی عام ہے لیکن اے دوست

دوست ملتا بہت مشکل سے ہے۔"

سلمان، علی، مہرین اور عنایا کھر جانے کے لیئے ریڈی ہوتے ہیں۔ سب انہیں خدا حافظ کہنے آتے ہیں۔ پروفیسر سر سلمان کو سمجھاتے ہیں کہ انہیں ان کے گھر چھوڑ کر آنا ہے اور ان کی فیملی سے ہماری طرف سے پرسنی معافی بھی مانگ لیجیئے گا۔ ہم ان کی بیٹی کا اچھے سے خیال جو نہیں رکھ سکے۔ جی سر۔ چلیں بیٹا فی امان اللہ اپنا خیال رکھیئے گا۔ پھر یونیورسٹی میں ملاقات ہوتی ہے آپ سے۔ جی سر۔ سب اپنے کمروں میں چلے جاتے ہیں۔ وہ چاروں گھر کے لیئے چل پڑتے ہیں۔ سلمان اور علی باتوں میں گم ہوتی ہیں اور مہرین اور عنایا۔ سلمان ایک دم چپ ہو جاتا ہے اسے کیک خیال آتا ہے۔ لمبا سفر ہے کیوں نا کوئی گیم کھیلی جائے۔ ہاں جی ضرور۔ مہرین اور علی فوراً ہاں کر دیتے ہیں۔ عنایا کچھ نہیں بولتی۔ مس عنایا آپ کو کوئی ایشو ہے۔ آپ نے ناہاں کی نانہ کی ہے۔ نہیں بس آپ سب کھیلیں میں آپ لوگو کو دیکھوں گی۔ ارے ایسے کیسے؟ سب کو ہی کھیلنا ہے۔ اوکے گیم کیا ہے؟ گیم اپنی زندگی کے ایسے مومنٹ بتانے ہیں جو آپ نے آج تک کسی کو نہ بتائے ہوں۔ عنایا

Classic Urdu Material

فور ابولی یہ تو بہت سمپل سی گیم ہے میری لائف میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو میں بتا یا نہ ہو۔ میں اپنی ماں جی سے ہر بات شیر کرتی ہوں آہاں۔

علی بھی فور ابولا میری ہر بات سے تو تم واقف ہو ایسا تو کچھ بھی نہیں ہے جو پتہ نہ ہو تمہیں۔ اوہو تم لوگ چپ ہی کر کے بیٹھ جاؤ۔ سلمان ہینڈ فری لگا کر موبائل میں گم ہو جاتا ہے۔ علی اس کی گیم کی ریزن سے واقف ہوتا ہے۔ وہ دبئی سی ہنسی ہنستا ہے۔ سب اپنے اپنے موبائل میں گم ہو جاتے ہیں۔ سلمان عنایا کو سوچ رہا ہوتا ہے کہ میں آج سے پہلے بھی تو لڑکیاں دیکھی ہیں میں اب ایسا کیا دیکھا اس میں کہ میں سب بھول گیا ہوں؟ مجھے یہ کیوں اچھی لگتی ہے۔ اس کی فکر کرنا کیوں آجھا لگتا ہے؟ کیوں اس کو تکلیف میں دیکھنے سے میں ایپ سیٹ ہو جاتا ہوں۔ ایسا کیوں ہو رہا ہے میرے ساتھ؟ عنایا دو تین دفعہ سلمان کو آواز دیتی ہے مگر سلمان سوچ میں گم ہوتا ہے اسے آواز نہیں آتی۔ عنایا اس کے کندھے پر ہاتھ رکتی ہے۔ وہ چونک کر اسے دیکھتا ہے کیا ہوا؟ سب خیر ہے نا۔ جی سب خیر ہے دراصل مجھے پانی پینا ہے۔ آپ کے پاس پانی کی بوتل پڑی ہے سلمان اسے فور اپانی کی بوتل دیتا ہے۔ زیادہ درد تو نہیں ہے آپ کو؟ نہیں ٹھیک ہے۔ بھوک تو نہیں لگی آپ کو۔ نہیں

Classic Urdu Material

ابھی۔ آپ گھر جا کر آرام ضرور کیجیئے گا۔ جی ضرور۔ چلیں ایسا کریں آپ سو جائیں پہنچ کر میں آپ کو اٹھا دوں گا۔ جی ٹھیک ہے۔ سب ایسے ہی گم صم سے منزل پر پہنچ جاتے ہیں۔ سلمان سب کو اٹھاتا ہے اٹھ جائیں سب۔ اتنی جلدی پہنچ گئے ہم۔ جی تم سب تو بھنگ پی کر سوئے تھے۔ جی نہیں ایک ہی دن میں اتنا سفر کیا تھا کاوٹ تو ہو ہی جاتی ہے۔ آخر ہم انسان ہی ہیں۔ جی جی اک میں ہی انسان نہیں۔ نوڈاؤٹ۔ علی فوراجواب دیتا ہے۔ پٹ نہ جانا میرے ہاتھوں سے تم علی۔ خیر مس عنایا اپنے گھر کا ایڈریس بتادیں۔ سب سے پہلے آپ کو گھر چھوڑنے جانا ہے۔ عنایا ایڈریس سمجھاتی ہے۔ سلمان ڈرائیور کو ایڈریس سمجھاتا ہے۔ وہ سب اس کے گھر پہنچتے ہیں۔ مس عنایا دیکھیں ہو سکتا ہے آپ کو ڈانٹ بھی پڑے اس لی مائنڈ بنالیں آپ۔ ارے ایسے کیسے؟ مجھے اپنے پیرنٹس کا پتہ ہے ان کی جان ہوں میں۔ جی جانتا ہوں۔ مہرین عنایا کو سہارا دے کر اندر گھر کی طرف بڑھتی ہے۔ سلمان باہر ہی رک جاتا ہے۔ عنایا مڑ کے دیکھتی ہے کیا ہوا؟ آئیں اندر آپ۔ نہیں اچھا نہیں لگتا۔ آپ کے پیرنٹس پتہ نہیں کیا سمجھے گے۔ مہرین جا کر بتا دے گی سب سچویشن۔ ارے ایسا کچھ نہیں ہوگا۔ میرے پیرنٹس مجھے اچھے سے جانتے ہیں۔ علی تم جاؤ اندر۔ میں ادھر ہی ٹھیک ہوں۔ مطلب آپ اندر نہیں آئیں گے۔ نہیں اوکے جیسے آپ کی مرضی۔

Classic Urdu Material

او کے ہوہ دونوں عنایا کو چھوڑنے اندر جاتے ہیں۔ اسلام علیکم ماں جی۔ عنایا ماں جی کو اونچی آواز سے سلام کرتی ہے۔ ماں جی حیران سی باہر آتی ہیں۔ ارے میرا بچہ اتنی جلدی گھر آگیا؟ سب خیر ہے نا۔ ارے ایسے کیوں پکڑا ہے مہرین نے تمہیں؟ میری جان سب ٹھیک ہے نا۔ ماں جی کچھ خاص نہیں بس پاؤں مپہ چوٹ لگ گئی تھی وہاں سے واپس آنا پڑا۔ ارے ایسے کیسے چوٹ لگ گئی پاؤں پہ؟ ماں جی میں بیٹھ جاؤں پہلے۔ ہاں ہاں بیٹھو۔ میں بھی پتہ نہیں کتنے سوال کرنے لگ گئی؟ مہرین بیٹا تم بھی بیٹھو۔ ماں جی نظر کھڑے علی پر پڑتی ہے ارے یہ کون ہے؟ مہرین انھیں بتاتی ہے کہ یہ ہمارے ساتھ یونیورسٹی میں پڑھتے ہیں اور ہم ان کے ساتھ مری سے واپس آئے ہیں۔ شکر یہ بچے خیال سے ان کو گھر پہنچانے کے لیئے۔ بیٹھو آپ بھی۔ میں آپ کے لیئے کچھ کھانے پینے کے لیئے لے کر آؤں۔ نہیں نہیں آنت؛ اب ہمیں اجازت دیں۔ بہت تھک گئے ہم۔ اب گھر جا کر ریسٹ کرنی ہے ہمیں۔ پھر کسی دن چکر لگائیں گے ہم۔ تب پکا آپ کے بنے ہاتھ کا کھانا کھائیں گے۔ ضرور بیٹا۔ اچھا آئی یہ مس عنایا کی میڈیسن ہیں۔ انہیں کھلا دیجیئے گا۔ بچے زیادہ پریشانی کی کوئی بات تو نہیں۔ نہیں آئی ادھر ڈاکٹر سے چیک کرویا تھا۔ انہیں ریسٹ کا کہا ہے انھوں نے۔ ٹھیک ہے بیٹا۔ بہت بہت شکر یہ۔ کوئی بات نہیں آئی یہ ہمارا فرض تھا۔ چلیں ہم چلتے ہیں

Classic Urdu Material

خدا حافظ۔ خدا حافظ بچو۔ وہ سب بھی اپنے اپنے گھروں کی طرف ہو لیتے ہیں۔ سب گھر کی جب پہنچتے ہیں سب کے گھر والے بڑے حیران ہوتے ہیں کہ اتنی جلدی واپسی بھی ہو گی وہ سب انسیدنٹ کے بارے میں بتاتے ہیں جس وجہ سے انہیں واپس آنا پڑا۔

سلمان کی ماما کو ایک دن بیگم نور کی طرف محفل کل پیغام آتا ہے۔ وہ ادھر جانے کی تیاری کرتی ہیں۔ سلمان سلمان مجھے محفل پہ چھوڑ آؤ۔ جی ماما بھی آیا۔ ماما میں ادھر سے ہی علی کی طرف چلا جاؤں گا واپسی پر آپ مجھے کال کر لیجی مے گا۔ اوکے پیٹا۔ وہ انہیں چھوڑ کر علی کی طرف نکل جاتا ہے۔ علی کو کال کرتا ہے باہر آؤ۔ کہیں آؤٹنگ کے لی مے چلتے ہیں۔ ابھی آیا باہر میں۔ علی اور وہ دونوں لانگ ڈرائیو کے لی مے چلتے ہیں۔ سلمان کچھ پریشان نظر آتا ہے علی کو۔ علی اس سے پوچھتا ہے کیا ہوا ہے تم ایپ سیٹ لگ رہے ہو کچھ؟ پتہ نہیں یار میں اسے بھول کیوں نہیں پارہا۔ مجھے وہ کیوں یاد آتی ہے اتنی؟ ارے بس اتنی سی بات ہے یہ اتنی سی بات نہیں ہے میں پریشان ہوں کیونکہ آج سے پہلے میں یہ سب کبھی محسوس نہیں کیا۔ ارے سلمان تم اسے لائک کرنے لگ گئے ہو۔ پر میں کیسے؟ کیوں تم نے کبھی کسی

Classic Urdu Material

کو پسند نہیں کرنا تھا۔ نہیں ایسا تو کچھ نہیں پر اتنی جلدی کیسے کوئی پسند آسکتا ہے۔ ارے وہم نہ کرو سب آہستہ آہستہ سمجھ آجائے گا۔ ہم شاید تم ٹھیک کہتے ہو۔ چلو اب کچھ کھلا ہی دو مجھے کچھ نہیں کھا کر آیا تھا میں۔ اک تم اور اک تمہاری بھوک۔ اف۔۔۔۔ زیادہ منہ نہ بناؤ۔ کسی ریسٹورنٹ گاڑی کو موڑ لو۔ جو حکم بادشاہ سلامت۔ ہا ہا ہا ایک نمبر کے نمونے ہو تم سلمان۔ جی وہ تو میں ہوں۔ ہا ہا ہا دونوں ہنستے ہوئے کسی ریسٹورنٹ کی طرف چلے جاتے ہیں۔

ادھر سلمان کی ماما ایک لڑکی کو بہت غور سے دیکھتی ہے وہ لڑکی انہیں سلمان کے ہیئے بہت اچھی لگتی ہے۔ وہ اپنی میزبان بیگم ماہ نور سے پوچھتی ہیں کہ یہ لڑکی کون ہے؟ ارے آپ بیٹی فاطمہ کی بات کر رہی ہیں؟ یہ بہت اچھی بچی ہے۔ آپ کیوں پوچھ رہی ہیں؟ مجھے یہ بیٹی سلمان کے لیئے بہت اچھی لگی ہے اچھا اچھا فاطمہ بیٹی ماشاء اللہ اچھے خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ آئیں آپ کو بیٹی فاطمہ کے پیرنٹس سے ملا دوں۔ ہاں جی ضرور۔ اسلام علیکم ندرت بیگم۔ اسلام علیکم کیا حال ہیں آپ کے بیگم ماہ نور؟ میں ٹھیک ہوں۔ آپ سنائیں؟ الحمد للہ اور فاطمہ بیٹی آپ کیسی ہو؟ جی آنٹی میں ٹھیک ہوں۔ اچھا ندرت یہ بیگم

Classic Urdu Material

شائستہ ہیں آپ سے ملنا چاہتی ہیں اس لیئے ان کو آپ کے پاس لے آئی میں۔ جی اسلام
علیکم کیسی ہیں آپ؟ میں ٹھیک ہوں آپ سنائیں؟ جی الحمد للہ میں بھی ٹھیک۔ چلیں آپ
بیٹھیں میں باقی مہمانوں کو دیکھ لوں۔ جی۔ ہاں جی بیگم ندرت کیا کرتی ہیں آپ؟ اور آپ
کے شوہر کیا کرتے ہیں؟ میں تو گھریلو خاتون ہوں اور میرے شوہر جاب کرتے ہیں۔

ماشاء اللہ۔ اور آپ بیٹی آپ کیا کرتی ہو؟ کچھ نہیں آنٹی اسٹڈی کر رہی ہوں میں۔ گڈ ماشاء
اللہ۔ دیکھیں ندرت میں بات کو گھوما پھرا کر نہیں کروں گی۔ مجھے آپ کی بیٹی بہت اچھی
لگی ہے اس کے لیئے میں اپنے بیٹے کا ہاتھ مانگنا چاہتی ہوں۔ جی۔۔۔۔ دیکھیں آپ

پریشان نہیں ہوں۔ ماشاء اللہ میرا بیٹا بہت اچھے کردار کا ہے۔ اس میں ہر وہ خوبی ہے جو

ایک اچھے لڑکے میں ہونی چاہیئے۔ میں اس اتوار کو آپ اور آپ کے شوہر کو اپنے گھر

انوائٹ کرتی ہوں۔ پلیز آپ ضرور آئیے گا۔ میں اتنی پیاری بیٹی کھونا نہیں چاہتی۔ جی میں

فاطمہ کے بابا سے بات کر کے آپ کو کال کر دوں گی۔ دیکھیئے آپ بے فکر ہو کر آئیے

گا۔ آپ کا ویٹ رہے گا۔ جی ضرور۔ چلیں میں چلتی ہوں اب۔ پھر ماشاء اللہ اتوار کو ملاقات

ہو گی آپ سے۔ جی خدا حافظ۔ ماما آپ بھی نا انہیں منع نہیں کر سکتی تھیں۔ میں باب سے

آپ کی شکایت لگاؤں گی۔ چپ کرو آپ۔ جہاں سیٹیاں ہوں وہاں رشتے آتے ہی ہیں۔

Classic Urdu Material

الحمد للہ کہ ہمارے گھر بھی بیٹی ہے تو رشتے تو آئیں گے۔ ماں پلیر۔ گھر جا کر اس پر بات ہوگی۔

فاطمہ کی ماما بہت خوش ہوتی ہیں کہ انکی بیٹی کے لیئے اتنا اچھا رشتہ آیا ہے۔ انہیں بہت جلدی ہوتی ہے کہ وہ اپنے شوہر سے بات کریں۔ فاطمہ انہیں منع بھی کرتی ہے کہ کوئی ضرورت نہیں بابا کو کچھ بتانے کی۔ بیٹا میں تو بتاؤں گی۔ اتنا اچھا رشتہ تمہاری بیو قونی کی وجہ سے جانے نہیں دے سکتی۔ ماں جی اتنا تنگ آگئی ہیں آپ مجھ سے۔ پاگل ایسا کچھ نہیں ہے بیٹیوں کو ایک دن اپنے گھر جانا ہی ہوتا ہے۔ فاطمہ ناراض ہو کر بیٹھ جاتی ہے۔ وہ انہیں سمجھانے لگتی ہیں مگر ان کو ان کے شوہر کی آواز آتی ہے۔ اب آپ کے بابا آگئے اب چپ رہنا آپ میں خود ہی ان سے بات کر لوں گی۔ اسلام علیکم۔ فاطمہ کے بابا اندر کمرے میں آتے ہیں۔ ارے میری گڑیا بھی ادھر ماما ساتھ بیٹھی ہے مگر فاطمہ کوئی جواب نہیں دیتی۔ ارے ہماری چڑیا کو کیا ہوا؟ آج تو بابا سے بھی بات نہیں کر رہی۔ بیگم کیا ہو گیا میری بیٹی کو؟ وہ ان کے سر پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ فاطمہ پہلے ہی بھری ہوتی ہے رونے لگتی ہے ارے

Classic Urdu Material

ارے کیا ہو گیا؟ بیگم آپ نے کچھ کہا کیا میری گڑیا کو۔ فاطمہ بچے کیا ہوا؟ بابا میں آپ پر
بوجھ بن گئی ہوں نا؟ ارے میری جان ایسا کس نے کہہ دیا تم تو میری جان ہو۔ بابا ماں جی کو
منع کریں وہ ان کے گھر نہیں جائیں گی۔ ارے کدھر جا رہی ہیں بیگم صاحبہ آپ؟ کچھ
نہیں آج ہم ماہ نور کے ہاں محفل پہ گئے تھے۔ وہاں ایک خاتون نے ہماری بیٹی کو پسند
کر لیا۔ اور انہوں نے اتوار کو اپنے گھر مدعو کیا ہے۔ مگر آپ کی بیٹی تب سے ایسے ہی منہ
پھلا کے بیٹھی ہیں۔ ہا ہا ہا بس اتنی سی بات ہے۔ بیٹا آپ نے تو مجھے ڈرا ہی دیا۔ بیٹا دیکھنے میں
کیا حرج ہے؟ اگر میری بیٹی کے ل؛ئے اچھا ہو گا تب ہی ہم ہاں کریں گے۔ بابا آپ
بھی۔۔۔ جائیں مجھ سے بات نہ کریں آپ۔ ہا ہا پاگل۔۔۔ فاطمہ ناراض ہو کر اپنے کمرے
میں چلی جاتی ہے۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ادھر بیگم شائستہ بہت خوش ہوتی ہیں کہ وہ جیسی لڑکی چاہتی تھی ان کو مل گئی وہ بہت خوشی
سے سلمان کے فادر کو سب بتاتی ہیں کہ ان کو سلمان کے لیئے لڑکی پسند آگئی ہے اور میں
نے ان کو اتوار کو گھر مدعو بھی کیا ہے۔ آہاں بیگم صاحبہ اپنے بیٹے سے بھی پوچھ لیں آپ۔

Classic Urdu Material

ارے وہ میرا بیٹا ہے اگر اسے کوئی پسند ہوتا تو مجھے ضرور بتاتا وہ۔ ویسے بھی اس نے سب مجھ پر چھوڑا ہوا ہے۔ چلیں جیسی آپکی مرضی بیگم صاحبہ۔ اللہ پاک خیر کریں۔

اتوار والے دن سلمان کو اس کی ماما جلدی سے تیار ہونے کو کہتی ہیں بیٹا جلدی کرو۔ ماما خیر ہے نا۔ جی بیٹا آج آپ کو ایک لڑکی والے دیکھنے آنے والے ہیں لڑکی بہت پیاری ہے۔ کیا؟؟؟؟ ماما آپ کیا کہہ رہی ہیں؟ بیٹا جلدی سے ریڈی ہو کر نیچے آ جاؤ۔ وہ لوگ آتے ہوں گے۔ سلمان کی ماما بہت جلدی میں کہہ کر چلی جاتی ہیں۔ سلمان ہکا بکا سادیکھتا رہتا ہے۔

فاطمہ کے پیرنٹس سلمان کے گھر آتے ہیں۔ بیگم شائستہ اور ان کے شوہران کا بہت اچھے

سے استقبال کرتے ہیں۔ انہیں اندر آئیں آپ سب۔ سب اندر ڈرائینگ روم میں جاتے

ہیں۔ سب ایک دوسرے سے باتیں کرنے لگتے ہیں۔ سلمان اوپر روم سے نیچے آتا ہے۔

سب کسے سلام لیتا ہے۔ سلمان کی ماما بتاتی ہیں کہ یہ میرا بیٹا ہے سلمان۔ فاطمہ کے ماما بابا کی

آنکھوں میں سلمان کے لیئے پسندیدگی ہوتی ہے۔ وہ سلمان سے اس کی ایکٹیویٹی پوچھتے

ہیں۔ سلمان دھیمے لہجے میں سب بتاتا ہے۔ فاطمہ کے والدین مطمئن نظر آتے ہیں۔ وہ

سلمان کے پیرنٹس کو ہاں کر دیتے ہیں۔ سب خوش ہو جاتے ہیں۔ ایک دوسرے کو

Classic Urdu Material

مٹھائی کھلاتے ہیں۔ سلمان اس سچویشن کو سوچھ نہیں پاتا۔ سلمان کے پاپا سلمان کو مبارکباد دیتے ہیں۔ وہ دھیمی سی مسکراہٹ سے انہیں دیکھتا ہے۔ وہ منگنی کے دن کو سوچنے لگتے ہیں۔ سلمان چپکے سے وہاں سے اٹھ کر چلا جاتا ہے۔ اگلے ویک اینڈ میں اتوار کو منگنی فائنل ہوتی ہے۔ سب بہت خوش ہوتے ہیں۔

سلمان شہزادوں سی آن بان سے تیار ہوتا ہے۔ دل سے اداس ہوتا ہے مگر اپنے والدین کی خوشی کو دیکھ کر اسے اپنی اداسی کم لگ رہی تھی۔ وہ اپنے والدین کی خوشی میں خوش تھا۔ سلمان میری جان! تیار ہوگئے جی ماما۔ سلمان ماما کی طرف مڑ کے دیکھتا ہے۔ آج تو میرا شہزادہ ماشاء اللہ بہت ہی پیارا لگ رہا ہے۔ پر بیٹا آپ مجھے خوش کیوں نہیں لگ رہے۔ بیٹا آپ خوش تو ہونا۔ کہیں میری وجہ سے تو تم یہ منگنی تو نہیں کرنے۔ اوہو نہیں ماما میں خوش ہوں۔ بس میں آج منگنی شدہ ہو جاؤں گا اس لیئے ذرا سو بر لک دے رہا ہوں۔ ہاہا میرا شرارتی بیٹا۔ میری جان تم جس حال میں بھی ہو گے پیارے ہی لگو گے۔ شکر یہ ماما جی۔

Classic Urdu Material

یہ تو آپ کا پیار ہے۔ ویسے آج تو میری ماما بھی بہت پیاری لگ رہی ہیں۔ آج تو بابا کی خیر نہیں۔ سلمان کی ماما جھینپ جاتی ہیں ہٹو شریر۔ ہا ہا ماما اس عمر میں بھی آپ کا شرمنا تو بہ۔ سلمان باز آ جاؤ۔ ورنہ بہت پٹائی کرنے والی ہوں میں۔ آج کے دن کا بھی خیال نہیں کروں گی میں۔ جی ماما میں تو ڈر گیا۔ شریر نہ ہو تو۔ ویسے بیٹا آج میں بہت بہت زیادہ خوش ہوں۔ آج میرے بیٹے کی منگنی جو ہے۔ ویسے ماما جتنا آپ خوش ہیں مجھے لگتا ہے کہ آپ ڈائریکٹ میرا نکاح ہی نہ کروادیں۔ اللہ سلمان یہ تو میں سوچا ہی نہیں۔ ماما پلیز مذاق کیا ہے میں نے صرف آپ کو خوش کرنے کے لیے آپ تو سینئیس ہی ہو گئیں۔ نہیں بچے میں آپ کے بابا سے بات کرتی ہوں۔ ماما مذاق تھا نا۔ چلو تم ریڈی ہو کر نیچے آؤ باقی جو کرنا ہے وہ ہم خود ہی دیکھ لیں گے۔ جی ماما۔ ماما کے جانے کے بعد سلمان اپنے زور سے تھڑلگاتا ہے اور کرو بکواس اب بھگت ماما آج تمہارا نکاح ہی کروا کر دم لیں گی۔ علی سلمان کے کمرے میں آتا ہے۔ سلمان آریوشیور؟ تم یہ منگنی کرنا چاہتے ہو۔ ہاں جی کیوں کیا ہوا؟ پھر وہ عنایا کا کیا ہوا؟ یار میرے لیئے پیرنٹس کی خوشی ضروری ہے اور محبت کبھی نہ کبھی مجھے میری بیوی سے بھی ہو جائے گی۔ ماما بابا خوش تو میں بھی خوش ہوں۔ خوش رہو یا اللہ پاک تمہیں بہت سی خوشیاں بھی دے۔ آمین اور ہاں کمینے مجھے اگر شادی کے بعد بھولے

Classic Urdu Material

نا تو تمہارا قتل میرے ہاتھوں سے واجب ہو گا۔ ہا ہا ہا شکر ہے تو اپنی لائن پہ آیا ورنہ جس طرح مجھے تو دعائیں دے رہا تھا وجہ رخصتی والی فیلنگ آرہی تھی۔ ہا ہا ہا کمینے ہو تم ویسے ایک نمبر کے۔ چلو آؤ باہر انکل آنٹی تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔ ہاں جی چلو۔ سلمان علی کے ساتھ باہر آتا ہے۔ سب ماشاء اللہ پڑھتے ہیں۔ سلمان کے آتے ہی سب ایک ایک کر کے باہر گاڑیوں میں بیٹھتے ہیں اور منگنی ہال کے لیئے نکلتے ہیں۔

فاطمہ بیٹا تیار ہو جائیں۔ وہ لوگ بھی نکلنے والے ہونگے۔ ماما یہ سب بہت جلدی نہیں ہو رہا۔ میرا دل بہت ڈر رہا ہے۔ آپ نہ کر دیں انہیں۔ بیٹا ہم پہ اعتبار ہے نا آپ کو۔ جی ماما مگر مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا۔ سب بہت عجیب لگ رہا ہے۔ بیٹا ایسا ہوتا ہے۔ یہ نارملی سب کے ساتھ ہوتا ہے کیونکہ آسان نہیں ہوتا اپنا سب کچھ چھوڑ کر نئی زندگی کی شروعات کرنا۔ ماما جب آپ سب جانتی ہیں پھر کیوں مجھے اس سب کے ہیئے راضی کر رہی ہیں آپ؟ بیٹا یہ دنیا کا دستور ہے۔ ہر بیٹی کو اگلے گھر جانا ہی ہوتا ہے۔ بیٹے آپ فکر نہیں کرو بہت اچھی فیملی ہے وہ۔ بہت چوش رہو گی آپ۔ چلو میری جان اٹھو یر ریڈی ہو جاؤ۔ ابھی مہرین آکر

Classic Urdu Material

آپ کو تیار ہونے میں مٹد کرے گی۔ جی۔۔ چلو شاباش میری جان۔ فاطمہ کپڑے اٹھا کر
واشر و م چلی جاتی ہے۔ مہرین کمرے میں آتی ہے فاطمہ کا انتظار کرتی ہے مگر کافی دیر تک
فاطمہ باہر نہیں آتی تو مہرین دروازہ ناک کرتی ہے۔

جب باہر آتی ہے تو مہرین بیٹھی ہوتی ہے۔ ارے تمہاری آنکھوں کو کیا ہوا؟ کچھ نہیں تم رو
کر آئی ہونا۔ نن نہیں تو۔ مجھ سے بھی چھپاؤ گی اب تم۔ فاطمہ سک اٹھتی ہے۔ مہرین کے
گلے لگ کر رونے لگتی ہے۔ مجھے کچھ سوچ نہیں آ رہا۔ سب بہت عجیب لگ رہا ہے یار۔
دیکھو یار گھر والے تم سے بہت محبت کرتے ہیں وہ کبھی تمہارے لیئے برا نہیں سوچیں

گے۔ اس لیئے ہر بری سوچ کو چھوڑ کر صرف اپنے ماما باب کا سوچھو۔ ان کے ہوتے
تمہارے ساتھ کبھی کچھ برا نہیں ہو سکتا۔ چلو اٹھو تمہیں ریڈی کروں۔ آنٹی نے مجھے
جلدی تمہیں تیار کرنے بھیجا ہے۔ وہ لوگ نکل پڑے ہیں گھر سے منگنی کے لیے۔ فاطمہ
چپ چاپ کھڑی ہو جاتی ہے اپنے دل کی حالت کو چھپائے اور مہرین جلدی سے اسے
ریڈی کرنے لگتی ہے۔

Classic Urdu Material

سلمان لوگوں کا استقبال بہت اچھے سے ہوتا ہے۔ ہر طرف سے ان پر پھول کی پتیاں گرتی ہیں۔ سلمان سب سے ملتا سٹیج پر جا کر بیٹھ جاتا ہے۔ سلمان کو دیکھ کر سب مسٹر شہریار کو مبارک باد دے رہے ہوتے ہیں کہ ان کو بہت اچھا اور شاندار داماد ملا ہے۔ اللہ پاک فاطمہ بیٹی کی قسمت اچھی کرے۔ آمین علی کی نظر جب فاطمہ کی ماما پر پڑتی ہے تو بڑا حیران ہوتا ہے کہ یہ تو۔۔۔ وہ سلمان کے لیئے بہت خوش ہو جاتا ہے۔

بیگم شائستہ فاطمہ کی ماما کے پاس آتی ہیں۔ بہن ندرت۔ آپ سے اک ریکویسٹ کرنی تھی اگر آپ برانہ مانیں۔ جی جی بتائیں آپ۔ کسی چیز کی کمی رہ گئی کیا؟ ارے نہیں سب ماشاء اللہ بہت پیارا ہے۔ دراصل ہم منگنی کی بجائے اگر دونوں کا ڈائریکٹ نکاح کر دیں۔ ارے ایسے کیسے؟ ابھی ہم نے تو اس بارے میں سوچا بھی نہیں ہے۔ دیکھیں پریشان نہیں ہوں آپ۔ منگنی کوئی جائز رشتہ تو ہے نہیں بچوں کا نکاح ہو جائے گا تو ہماری کافی حد تک ٹینشن کو ہو جائے گی۔ چلیں میں فاطمہ کے بابا سے بات کرتی ہوں۔ مسسز شہریار پریشان سی اپنے شوہر کو کال کرتی ہیں فاطمہ کے بابا ذرا بات سنئے گا۔ ابھی آیا۔ فاطمہ کے بابا آتے ہیں۔ ارے کیا ہوا؟ بات ایسی ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ کیا کریں؟ ایسا کیا ہو گیا؟

Classic Urdu Material

دراصل بیگم شائستہ منگنی کی بجائے نکاح پر زور رہے رہی ہیں۔ ہم ایسے کیسے کر سکتے ہیں سب۔ کوئی انتظام بھی نہیں کیا ہم نے۔ مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آ رہا کیا کریں ہم؟ ارے بیگم اتنی پریشانی کی کیا بات ہے۔ جہاں منگنی کر رہے تھے وہاں نکاح کر لیتے ہیں۔ باقی رہی آپ کے دل کی حسرتیں تو وہ آپ شادی پر پوری کر لینا۔ ہم آپ اتنے پر سکون کیسے ہیں؟ مجھے تو بے چینی سی ہو رہی ہے بہت۔ اللہ خیر کرے گا۔ آپ انہیں ہاں کر دیں۔ چلیں ٹھیک ہے۔ میں کہہ دیتی ہوں انہیں۔ بیگم ندرت جا کر بیگم شائستہ کو ہاں کر دیتی ہے وہ بہت خوش ہو جاتی ہیں۔ فوراً سے مولوی کا کہنے کے لیئے سلمان کے پاپا کو کہتی ہیں۔ سلمان کو جب پتہ چلتا ہے وہ ادھر ہی سر پکڑ کر بیٹھ جاتا ہے۔ علی شوخ نظر سے دیکھتا ہے۔ آئے ہائے دل میں لڈو پھوٹ رہے ہیں تم تو چپ کر کے بیٹھو۔ بیٹا ماما بابا کا فیصلہ مان کر تم نے بہت اچھا کیا۔ جانتا ہوں ماما بابا بہت خوش ہے نا۔ جانور ک جاؤ تم بھی بہت خوش ہونے والے ہو۔ وہ علی کو ایسے دیکھتا ہے جیسے اس کے نکاح کا سن کر باؤلا ہو گیا ہے۔

سلمان کے بابا، فاطمہ کے بابا، فاطمہ کی ماما سب فاطمہ کے کمرے میں مولوی کو لے کر جاتے ہیں۔ فاطمہ کی ماما آگے ہو کر فاطمہ کے سر پر چادر ڈالنے لگتی ہیں وہ حیران ہو کہ ماما

Classic Urdu Material

ہاتھ پکڑتی ہے۔ ماما یہ کیا ہے سب؟ بیٹا آپ کے کی منگنی کی بجائے آپ کا نکاح ہو رہا ہے۔ وہ حیران پریشان سی نظروں سے سب دیکھتی ہے تب تک اس کی ماما اس کا منہ چادر سے اچھے سے ڈھانپ دیتی ہیں۔ وہ ہکا بکی سی سب ہوتے دیکھ رہی ہوتی ہے۔ سب فاطمہ کے پاس کھڑے ہو جاتے ہیں۔ مولوی صاحب فاطمہ کے نکاح کو شروع کرتے ہیں۔ بیٹا کیا آپ کو سلمان ولد ہارون سکندر سکھ رائج الوقت پانچ لاکھ حق مہر میں آپ کا نکاح کیا جاتا ہے۔ کیا آپ کو قبول ہے؟ فاطمہ اس طرح کی سچویشن سے کانپ رہی ہوتی ہے۔ فاطمہ کے بابا آگے بڑھ کر فاطمہ کے سر پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ فاطمہ کانپتی ہوئی ایجاب و قبول کرتی ہے۔ فاطمہ کے بابا کی آنکھ سے چپکے سے آنسو بہہ نکلتا ہے۔ انہیں ایسا لگتا ہے کہ ان سے کسی نے ان کی جان مانگ لی ہے۔ فاطمہ کے بابا فوراً وہاں سے چلے جاتے ہیں۔

سلمان کی ماما سب کو مبارک باد دیتی ہیں۔ فاطمہ کی ماما فاطمہ کے گلے لگ کر خوب روتی ہیں۔ انہیں آج صحیح معنوں میں بیٹی کے جانے کا غم رلا رہا ہوتا ہے۔ فاطمہ بھی ان کے گلے لگ کر خوب روتی ہے۔ بیگم شائستہ اسی ٹائم دونوں کو علیحدہ کرتی ہے۔ آپ میری بیٹی کو

Classic Urdu Material

رلا رہی ہیں۔ میری بیٹی کی آنکھ میں آنسو آجائے یہ مجھے اچھا نہیں لگے گا۔ پھر سب فاطمہ کو پیار کر کے سلمان کی طرف جاتے ہیں۔

یہ لمحے ایک بیٹی کے لیئے بہت ہی مشکل ہوتے ہیں۔ سیٹیاں گھر کے لیے رحمت ہوتی ہیں ان کے ہونے سے ہی گھر میں رونق ہوتی ہے۔ اور جب وہ ماں باپ کا گھر چھوڑ کر جاتی ہیں۔ تب ساری رونق وہ اپنے ساتھ ہی اس گھر میں لے جاتی ہیں جہاں وہ بیاہی جاتی ہیں۔ اللہ پاک ہر لڑکی کا نصیب ماں باپ کی سوچ سے بھی زیادہ حسین لکھ دے۔ آمین انگلی پکڑ کہ تو نے چلنا سکھا یا تھا نا۔

دہلیز ہے اونچی ہے یہ پار کرادے۔
بابا میں تیری ملکہ۔
ٹکڑا ہوں تیرے دل کا۔

فصلیں جو کاٹی جائیں اگتی نہیں ہیں۔
سیٹیاں جو بیاہی جائیں مڑتی نہیں ہے۔

Classic Urdu Material

ایسی بدائی ہو تو۔

لمبی جدائی ہو تو۔

دہلیز درد کی بھی پار کر ادے۔

بابا میں تیری ملکہ۔

ٹکڑا ہوں تیرے دل کا۔

اک بار پھر سے دہلیز پار کر ادے

مولوی صاحب سلمان کے سامنے بیٹھے ہوتے ہیں۔ وہ اس سے پوچھتے ہیں یہ عنایا فاطمہ بنت شہر یار سے آپ کا نکاح کیا جاتا ہے۔ کیا آپ کو قبول ہے؟ سلمان عنایا نام پر چونک جاتا ہے۔ اسے لگتا ہے اسے سننے میں غلطی ہوئی ہے۔ پھر وہ حیران نظروں سے مولوی صاحب کے الفاظ سنتا ہے۔ مولوی صاحب وہی کلمات دہناتے ہیں۔ علی سلمان کے کندھے پر ہاتھ رکھتا ہے۔ وہ مڑ کر دیکھتا ہے علی اسے کہتا ہے قبول ہے کہو۔ وہ قبول ہے کہتا

Classic Urdu Material

ہے۔ ایجاب و قبول کے مرحلے کے بعد سب خوشی خوشی اس سے ملتے ہیں مبارک باد دیتے ہیں۔ سلمان کی ماما آنکھوں میں آنسو لے کر سلمان کو دیکھتی ہیں کہ ان کا بیٹا کتنا بڑا ہو گیا ہے۔ انہیں اپنے بیٹے پر فخر ہوتا ہے۔ سلمان کے پاپا اپنی بیگم کی کیفیت کو اچھے سے سمجھتے ہیں۔ وہ آکر انہیں تسلی دیتے ہیں۔ وہ دونوں آکر سلمان کو پیار کرتے ہیں سلمان ان کی آنکھوں کی خوشی دیکھ کر مطمئن ہو جاتا ہے۔ ارے اب جا کر میرے بیٹے کی دلہن بھی لے آئے۔ میرا بیٹا پہلا دلہا ہو گا جس نے ابھی بیوی کی تصویر تک نہیں دیکھی۔ علی پھر فوراً سے کہتا ہے ہائے آنٹی۔ اب اگر سلمان کو پسند نہ آئی پھر۔ جی نہیں میرے بیٹے کو اپنی ماما کی پسند پر پورا یقین ہے۔ کیوں سلمان؟ جی ماما آپ نے جو بھی میرے لیئے پسند کی ہو گی وہ میرے لیئے بیسٹ ہو گی۔ تھینک یو میری جان۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مہرین فاطمہ کو لے کر آؤ۔ باہر سب اس کا انتظار کر رہے ہیں۔ ماما مجھے نہیں جانا باہر۔ مجھے پہلے ہی کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا ہے۔ سب اتنی جلدی کیوں ہو رہا ہے؟ بیٹا باتیں آپ بعد میں کلیئر کر لیجئے گا۔ مہرین بیٹا اسے لے کر باہر آئیں۔ جی آنٹی۔ مجھے نہیں جانا۔ چپ کر کے چلو۔ یار میں ہوں نا۔ تمہارے ساتھ ہی رہوں گی میں۔ مہرین فاطمہ کو لے کر آتی ہے۔

Classic Urdu Material

فاطمہ ریلیکس۔ ہاتھ دیکھو کیسے ٹھنڈے ہوئے پڑے ہیں۔ دلہا بھائی سب کے سامنے کچھ نہیں کہیں گے تمہیں۔ چپ کرو تم مہرین۔ میری جان پہلے ہی نکلی ہوئی ہے۔ ارے کچھ نہی۔۔ وہ سامنے دلہا بنے سلمان کو دیکھ کر حیران ہو جاتی ہے پھر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آ جاتی ہے۔ کیا ہوا مہرین؟ چپ کیوں کر گی؟ کچھ نہیں آپ کا دلہا دیکھ لیا ہے۔ کیا بہت خوفناک ہے۔ فاطمہ ڈرتے ہوئے پوچھتی ہے۔ ہاں بہت زیادہ۔ فاطمہ دیکھنے کے لیئے چہرہ اوپر کرتی ہے مگر گھونگٹ کی وجہ سے اسے کچھ نظر نہیں آتا۔ مجھے تو کچھ نظر بھی نہیں آ رہا۔ جانو ساری زندگی ان کو ہی دیکھنا ہے۔ بس صبر کرو۔ مہرین ڈراؤ نہیں۔ وہ فاطمہ کو لیے اسٹیج پر آتی ہے۔ اسٹیج پر فاطمہ کو بٹاتی ہے اور سب سے سلام لیتی ہے۔ اسلام علیکم دلہا بھائی۔ سلمان نظر اٹھا کر دکھتا ہے اویسی ہیں مہرین آپ؟ آپ ادھر۔ جی بھائی میری بیسٹ فرینڈ کی شادی ہے آج۔ مگر آپ کی بیسٹ فرینڈ تو۔۔ فاطمہ بھی آواز سنتی ہے اسے آواز سنی ہوئی لگتی ہے۔ مگر کہاں؟ اسے سمجھ نہیں آتا۔ اس ٹائم اس کے دل کی دھڑکن فل اسپیڈ سے بھاگ رہی ہوتی ہے۔ ایسی سچویشن اس کے لیئے بڑی عجیب ہوتی ہے۔ مہرین جھٹ سے کہتی ہے بھائی آپ کے لیئے ہم کوئی رسم تو کر نہیں سکے مگر ایک رسم آپ کے لیئے ہے ہمارے پاس۔ سب ایک دم پوچھتے ہیں ارے وہ کیا؟ منہ دکھائی۔ او

Classic Urdu Material

ہو۔ سب ہوٹنگ کرتے ہیں۔ مگر ہمارا نیک ٹینا ہو گا پہلے پھر دلہن کی منہ دکھائی ہوگی۔
ورنہ ہم اپنی دلہن کو لے جائیں گے۔ ارے ایسے کیسے؟ آپ سب اپنی ڈیمانڈ بتائیں۔ ہم
اپنے لڑکے کو لڑکی دکھا کر ہی جائیں گے۔ علی کہتا ہے۔ ففتی تھاؤز ند؟ مہرین جھٹ سے
بولتی ہے۔ ہیں ففتی تھاؤز ند؟ اتنے زیادہ۔ بھی ہماری لڑکی لاکھوں میں ایک ہے شکر کریں
ابھی ہم نے بہت کم بتائے ہیں۔ یہ کم ہیں۔ جی۔ ہاں پھر سلمان کیا کہتے ہو؟ دے دیں یا
رہنے دیں۔ ماما سے پوچھو۔ او ماما بوائے۔ سلمان کی ماما اس سب کو بہت انجوائے کر رہی ہوتی
ہیں۔ وہ مہرین کو پیسے ٹیتی ہیں۔ چلو بھی اب میرے بیٹے کو اس کی شریک حیات دکھا دو۔ جی
آئی۔ مہرین آئینہ منگواتی ہے۔ فاطمہ کو یہ سب بہت عجیب لگ رہا ہوتا ہے۔ وہ بیک وقت
کنفیوز اور ڈری بھی ہوتی ہے۔ وہ اپنے دل کی حالت کو قابو کرنے میں لگی ہوتی ہے۔
آئینہ سلمان اور فاطمہ بے درمیان میں رکھا جاتا ہے۔ جی دلہا بھائی دیکھ لیں آپ۔ سلمان
آئینے میں جیسے ہی دیکھتا ہے۔ ارے یہ تو؟ وہ حیران سا مہرین کو دیکھتا ہے اس کی آنکھوں
میں اک ہی سوال ہوتا ہے۔ وہ مسکرا کر دیکھتی ہے اور سر ہلا دیتی ہے۔ اسے جھٹکا لگتا ہے وہ
فوراً اسے کھڑا ہو جاتا ہے۔ ہا ہا کیا ہوا دلہا بھائی؟ دلہن کے روپ کے آگے جھٹکا کھاگے آپ

Classic Urdu Material

تو۔۔ ارے نہیں یہ تو۔۔؟ سب حیران سے سلمان کے ری ایکشن کو ٹیکھتے ہیں سوائے
مہرین اور عی کے۔ وہ سلمان کی دل کی حالت سے اچھے سے واقف ہوتے ہیں۔ کیا ہوا
سلمان بیٹے؟ سب ٹھیک ہے نا؟ وہ آنکھوں میں پریشانی لیئے اسے دیکھتی ہیں۔ جی جی ماما
سب ٹھیک ہے۔ شکریہ ماما۔ وہ فوراً ان کے گلے لگ جاتا ہے۔ سلمان کی ماما حیران سی
سلمان کے ری ایکشن کو دیکھتی ہیں مگر وہ سلمان کی خوشی دیکھ کر مطمئن ہو جاتی ہیں۔
انہیں خوشی ہوتی ہے کہ ان کے بیٹے نے ان کی خواہش کے آگے خوشی ظاہر کی ہے۔
مہرین پھر آواز دیتی ہے دلہا بھائی ایک بار پھر منہ دکھائی نہ کر لی جائے۔ لگتا آپ ٹھیک
نہیں سمجھے۔ اب تو میں ٹھیک سمجھا ہوں۔ آہاں اچھا جی۔ ہاں جی۔ سلمان فاطمہ کی طرف
منہ کر کے کہتا ہے شکریہ میری زندگی میں آنے کے لیئے۔ شکریہ مجھے مکمل کرنے کے
لیئے عنایا۔ عنایا حیران سی سراپراٹھاتی ہے۔ سلمان کو دیکھ کر پہلے وہ شاک ہوتی ہے پھر
دھیمی سی مسکراہٹ سے سلمان کو دیکھ کر سر نیچھے کر لیتی ہے۔ علی اس مومنٹ پر اک
سونگ نہ ہو جائے۔ اوہو دلہا کے دلہن دیکھ کر پر نکل آئے ورنہ کچھ دیر پہلے حالات ایسے
تھے جیسے زبردستی نکاح کرنے بٹھایا ہے۔ سب مسکرا کر سلمان کو دیکھتے ہیں۔ اور اس فی
شادی شدہ جوڑے کے لائے دائمی خوشیوں کی دعا کرتے ہیں۔ سلمان عنایا کا سامنے گھٹنے

Classic Urdu Material

ٹیکتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑنے کے لیئے اس کے آگے ہاتھ کرتا ہے عنایا پہلے اس کے ہاتھ کو دیکھتی ہے پھر مسکرا کر تھام لیتی ہے۔ سب کی ہوٹنگ عنایا کو جھینپنے پر مجبور کر ٹیتی ہے۔ وہ شرماء کر سر نیچے کر لیتی ہے۔ سلمان اس کے سامنے گنگنا نے لگتا ہے۔

ملے ہو تم ہم کو بڑے نصیبوں سے۔

چرایا ہے میں نے قسمت کی لکیروں سے۔

تیری محبت سے سانسیں ملی ہیں۔

سدار ہنادل میں قریب ہو کر۔۔

ختم شد

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>